DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 14.10.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کی زرعی صلاحیت کو تلاش کرنے کیلئے اٹلی کا عزم لائق تحسین، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	شہریوں کے علاج ومعالجے پر تین ارب خرچ عوام کی فلاح و بہبود کیلئے سنجیدہ، پرعزم اور متحرک ہیں، وزیراعلیٰ	جنگ ودیگر اخبارات
03	برقی گاڑیوں سے عوام کو بہتر سفری سہولت ملے گی، شعیب نوشیروانی	انتخاب ودیگر اخبارات
04	بلوچستان میں ایک سال سے پولیو کا کیس رپورٹ نہ ہونا اہم پیش رفت ہے، وزیر صحت	مشرق ودیگر اخبارات
05	افغانستان کی جانب سے پاکستانی علاقوں پر بلا اشتعال جارحیت، قابل مذمت ہے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
06	حکومت نے نوجوانوں کیلئے کوئٹہ میں نیشنل یوتھ سمٹ کا انعقاد کیا ہے، مینا مجید بلوچ	مشرق ودیگر اخبارات
07	سبی لہڑی میں اقلیتی برادری کو درپیش مشکلات کے ازالے کیلئے کوشاں ہیں، سردار کوہیار ڈومکی	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان میں امن کی بحالی چند دنوں کا کام نہیں، وزیر مملکت برائے داخلہ	جنگ ودیگر اخبارات
09	مخالفین کا پروپیگنڈا مفاد پرستوں کے بے نقاب کر رہا ہے، فیصل جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
10	عوام کی خدمت اور فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیح ہے، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
11	شہریوں کو پانی سے محروم رکھنا سنگین انتظامی غفلت اس کی ہرگز اجازت نہیں دی جاسکتی، بلوچستان ہائیکورٹ	جنگ ودیگر اخبارات
12	ڈی سی شاہرگ ہسپتال کا دورہ ڈاکٹرز اور اسٹاف کی عدم موجودگی پر برہمی	جنگ ودیگر اخبارات
13	ژوب سی پیک روڈ لینڈ ایکوزیشن کے معاوضوں میں کروڑوں خورد برد کرنے کا ملزم گرفتار	جنگ ودیگر اخبارات
14	ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اولین ترجیح ہے، لعل جان جعفر	جنگ ودیگر اخبارات
15	پاک افغان کشیدگی برقرار باب دوستی افغان مہاجرین کی واپسی کیلئے کھول دیا گیا	جنگ ودیگر اخبارات
16	نیب بلوچستان کی کاوشیں سرکاری اراضی محکمہ جنگلات کے نام منتقل	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان بھر میں سات روزہ پولیو مہم کا باضابط آغاز بخت محمد کاکڑ نے افتتاح کیا	جنگ ودیگر اخبارات
18	افغان حکومت نے احسان فراموشی کی بدترین مثال قائم کی ہے، میاں خان بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
19	بلوچستان کی پسماندگی دور کرنے کیلئے سنجیدہ اقدامات اٹھا رہے ہیں، خالد مقبول صدیقی	جنگ ودیگر اخبارات
20	سردار عبدالرحمان کھیتران کی ہدایت پر فتنہ الخوارج کیخلاف ریلی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

بلوچستان میں جیلوں کی سیکورٹی مزید سخت کرنے کیلئے اقدامات، ڈیرہ مراد جمالی منگولی سے دو اشتہاری گرفتار، منجھو شوری میں چوروں نے کھاد کی دکان کا صفایا کر دیا، بارکھان ایک شخص کی نعش برآمد،

عوامی مسائل:

نواں کلی مین روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ٹریفک اور سیوریج سسٹم درہم برہم، صوبائی دارلحکومت میں طویل لوڈ شیڈنگ معمولات زندگی متاثر، گنداواہ نوتال سڑک بری طرح ٹوٹ پھوٹ کا شکار

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 14.10.2025

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کیلئے جامع انتظامات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارلحکومت کوئٹہ میں ایک عرصے سے بلدیاتی انتخابات نہیں ہوئے جب کہ اس کے مقابلے میں صوبے کے باقی تمام علاقوں میں بلدیاتی انتخابات ہوئے ایک عرصہ ہوگیا ہے جہاں ان اداروں نے کام بھی شروع کر رکھا ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ صوبے کا دارلحکومت ہونے کے باعث بڑی اہمیت کا حامل شہر کوئٹہ اس بنیادی ضرورے سے محروم ہے جس کے باعث عوام کو بڑی مشکلات کا سامنا ہے ان کے بنیادی مسائل حل نہیں ہو پا رہے چونکہ بلدیاتی اداروں کا بنیادی مسائل حل کرنے میں اہم کردار ہوتا ہے اس لئے یہ بڑی اہمیت رکھتے ہیں اہم کردار ہوتا ہے عوامی حلقے ایک عرصے سے الیکشن کمیشن آف پاکستان سے کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کیلئے مطالبہ کر رہے ہیں لیکن نامعلوم وجوہات کے باعث یہ انتخابات نہیں ہو رہے تھے معزز عدالت عالیہ بلوچستان کے احکامات کی روشنی میں الیکشن کمیشن آف پاکستان ضلع کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کیلئے جامع انتظامات کر رہا ہے اس نے بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینے والے متوقع امیدوار ووٹرز اور عوام سے اپیل کی ہے کہ اپنے ووٹ کا اندراج انتخابی فہرستوں اور متعلقہ وارڈ میں چیک کریں اور انتخابی فہرستوں میں ووٹ کا اندراج، ٹرانسفر وخراج ودرستگی کیلئے ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر کوئٹہ سے رجوع کریں یاد رہے کہ انتخابی فہرستوں کی تکمیل کے بعد الیکشن کمیشن بلدیاتی الیکشن کا پروگرام جاری کرنے جا رہا ہے جس کے نوٹیفکیشن کمیشن کے اجراء کے بعد زیر دفعہ 39 الیکشنز ایکٹ 2017ء ہر قسم کے ووٹوں کا اندراج، ٹرانسفر، اخراج ودرستگی نہیں ہو سکے گی۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Forgetting Flood Victims**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "**OF Justice & Finality**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 OCT 2025 Page No. 1

اٹلی مختلف شعبوں میں بلوچستان کی مدد و رہنمائی کر سکتا ہے، گورنر بلوچستان

اطالوی سفیر کی جعفر مندوخیل سے ملاقات، کوئٹہ میں ویزا فیسیلیٹیشن سنٹر قائم کرنے کی یقین دہانی

سرمایہ کاروں کو مکمل تحفظ اور سہولیات فراہم کی جائیں گی، گورنر کی چینی سفیر سے گفتگو

اسلام آباد (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پاکستان میں تعینات اطالوی سفیر ماریلینا ارمیلن (Marilina Armellin) نے بلوچستان ہاؤس اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات کا مقصد پاکستان اور اٹلی کے درمیان خوشگوار دوطرفہ تعلقات کو فروغ دینا، باہمی تعاون اور اقتصادی ترقی کی راہیں تلاش کرنا تھا۔ دونوں رہنماؤں نے تجارتی تعلقات، بلوچستان میں سرمایہ کاری اور خطے کے حالات و واقعات سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اٹلی براعظم یورپ کا ایک ترقی یافتہ ملک ہے وہ مختلف شعبوں میں پاکستان اور بلوچستان کی مدد و رہنمائی کر سکتا ہے۔ اطالوی سفیر نے گورنر بلوچستان کو عوام کی سفری سہولت کو آسان بنانے کیلئے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ شہر میں ایک "ویزا فیسیلیٹیشن سنٹر" قائم کرنے کی یقین دہانی کرائی اور کہا کہ لورالائی میں زیتون کے باغات کے دورے کا اہتمام بھی کیا جائیگا جو بلوچستان کی زرعی صلاحیت کو تلاش کرنے کیلئے اٹلی کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور اٹلی کے درمیان مزید تعلقات اور روابط بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔

اسلام آباد (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پاکستان میں تعینات چین کے ایکٹنگ سفیر (Mr. Shi Yuanqiang) نے بلوچستان ہاؤس اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران پاک چین دوطرفہ تعلقات، تازہ ترین سیاسی صورتحال اور چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اس بات پر زور دیا کہ چین پاکستان کا دیرینہ دوست اور بہترین ہمسایہ ہے، مشترکہ خوشحال مستقبل کو محفوظ بنانے کیلئے باہمی تعاون کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے میگا پراجیکٹ سی پیک کو پورے خطے کی اقتصادی ترقی کیلئے گیم چینجر کے طور پر سراہا، اس کی تکمیل سے اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا اور ہزاروں لوگوں کو روزگار کے مواقع میسر ہو جائیں گے، گورنر مندوخیل نے بلوچستان میں موجود فنی و ٹیکنیکی اداروں کو اجاگر کرتے ہوئے فنی و ٹیکنیکی تعلیم پر تعاون کی تجویز پیش کی جو چینی رہنمائی اور مدد سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے چینی سرمایہ کاروں کو بلوچستان کے زراعت اور لائیو سٹاک کے شعبوں میں منافع بخش مواقع تلاش کرنے کی دعوت بھی دی اور موجودہ حکومت کے تحت سرمایہ کاری کیلئے مکمل تحفظ کی یقین دہانی کرائی۔ اجلاس کا اختتام معززین کے درمیان یادگاری شیلڈز اور تحائف کے تبادلے پر ہوا۔ آخر میں گورنر بلوچستان نے ایکٹنگ چائنیز سفیر کے اعزاز میں عشائیہ دیا جس میں سینیٹر داؤد خان اچکزئی، صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو اور چیئرمین فرینڈز آف چائنا بایزید خان کاسی بھی شریک تھے

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کی زرعی صلاحیت کو تلاش کرنے کیلئے اٹلی کا عزم لائق تحسین ہے، گورنر

پاکستان اور اٹلی کے درمیان خوشگوار دوطرفہ تعلقات کو فروغ دیگر اقتصادی ترقی کی راہیں تلاش کرینگے، جعفر مندوخیل

پاکستان میں تعینات اطالوی سفیر ماریلینا ارمیلن پاک اٹلی کے درمیان مزید تعلقات اور روابط بڑھانے پر اتفاق کیا گیا

گورنر بلوچستان سے چینی سفیر کی ملاقات، دوطرفہ تعلقات، سیاسی صورتحال اور چین پاکستان اقتصادی راہدار تبادلہ خیال

اسلام آباد (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پاکستان میں تعینات اطالوی سفیر ماریلینا ارمیلن (Armellin Marilina) نے آج صبح بلوچستان ہاؤس اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات کا مقصد پاکستان اور اٹلی کے درمیان خوشگوار دوطرفہ تعلقات کو فروغ دینا، باہمی تعاون اور اقتصادی ترقی کی راہیں تلاش کرنا تھا۔ دونوں رہنماؤں نے......

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

تجارتی تعلقات، بلوچستان میں سرمایہ کاری اور خطے کے حالات و واقعات سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اٹلی براعظم یورپ کا ایک ترقی یافتہ ملک ہے وہ مختلف شعبوں میں پاکستان اور بلوچستان کی مدد و رہنمائی کر سکتا ہے۔ اطالوی سفیر نے گورنر بلوچستان کو عوام کی سفری سہولت کو آسان بنانے کیلئے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ شہر میں ایک "ویزا فیسیلیٹیشن سنٹر" قائم کرنے کی یقین دہانی کرائی اور کہا کہ لورالائی میں زیتون کے باغات کے دورے کا اہتمام بھی کیا جائیگا جو بلوچستان کی زرعی صلاحیت کو تلاش کرنے کیلئے اٹلی کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور اٹلی کے درمیان مزید تعلقات اور روابط بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ دوسری جانب۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پاکستان میں تعینات چین کے ایکٹنگ سفیر (Mr. Shi Yuanqiang) نے بلوچستان ہاؤس اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران پاک چین دوطرفہ تعلقات، تازہ ترین سیاسی صورتحال اور چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | منگل 20 ربیع الثانی 1447ھ 14 اکتوبر 2025ء | نمبر 281

قیمت 35 روپے

شہریوں کے علاج و معالجے پر 3 ارب خرچ

عوام کی فلاح و بہبود کیلئے سنجیدہ، پرعزم اور متحرک ہیں

وزیراعلیٰ بگٹی

بعض مریضوں کو بیرون ملک بھی بھیجا گیا، انسانی جان بچانے کیلئے تمام وسائل حاضر، کسی قسم کی کمی برداشت نہیں کی جائیگی، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا ہر عام آدمی ہمارے لیے اہم ہے کیونکہ حکومت کا بنیادی فریضہ عوام کی خدمت اور ان کی زندگیوں کو بہتر بنانا ہے۔ انسانی جان بچانے کے لیے حکومت بلوچستان کے تمام وسائل حاضر ہیں اور اس ضمن میں کسی قسم کی کمی برداشت نہیں کی جائے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ 18 ماہ کے دوران حکومت بلوچستان نے عام شہریوں کے علاج و معالجے پر 3 ارب روپے سے زائد رقم خرچ کی ہے۔ اس دوران کینسر، گردوں، تھیلیسیمیا، لیور ٹرانسپلانٹ، کڈنی ٹرانسپلانٹ اور دل کے پیچیدہ امراض میں مبتلا 1412 مریضوں کا علاج سرکاری اخراجات پر ممکن بنایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ ان مریضوں کے علاج کے لیے ڈاکٹرز کی سفارشات پر عمل کرتے ہوئے ان کا علاج نہ صرف اندرون ملک کے بڑے طبی مراکز میں کرایا گیا بلکہ بعض مریضوں کو بیرون ملک بھی بھیجا گیا تاکہ انہیں معیاری اور بروقت علاج میسر آ سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوامی خدمت حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے صوبائی حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کے [illegible] کی سہولت [illegible] بڑھے گا، اور حکومت صوبے کے دور دراز علاقوں تک صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائے گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ اقدامات اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ بلوچستان حکومت اپنے شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے سنجیدہ، پرعزم اور متحرک ہے۔ عوام کی خدمت ہی ہماری اصل ترجیح ہے اور اس مشن کو مزید وسعت دی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITA[N]

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ]
حکومت بلو[چستان]

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | منگل 20 ربیع الثانی 1447ھ 14 اکتوبر 2025ء صفحات 08 | شمارہ 99

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

انسانی جان بچانے کیلئے حکومت کے تمام وسائل حاضر ہیں، سرفراز بگٹی

بلوچستان حکومت کا بنیادی فریضہ عوام کی خدمت اور ان کی زندگیوں کو بہتر بنانا ہے، اس ضمن میں کسی قسم کی کمی برداشت نہیں

صحت کے شعبے میں عوامی خدمت حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے، اسکے لئے ہر ممکن اقدامات کئے جارہے ہیں، وزیراعلیٰ

کسی شہری کو علاج کی سہولت کے لیے دردر نہیں جانا پڑے گا، دور دراز علاقوں تک صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائینگے

کوئٹہ (ح ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا ہر عام آدمی ہمارے لیے اہم ہے، کیونکہ حکومت کا بنیادی فریضہ عوام کی خدمت اور ان کی زندگیوں کو بہتر بنانا ہے۔ انسانی جان بچانے کے لیے حکومت بلوچستان کے تمام وسائل حاضر ہیں .... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

، اور اس ضمن میں کسی قسم کی کمی برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ 18 ماہ کے دوران حکومت بلوچستان نے عام شہریوں کے علاج ومعالجے پر 3 ارب روپے سے زائد رقم خرچ کی ہے۔ اس دوران کینسر، گردوں، تھیلیسیمیا، لیور ٹرانسپلانٹ، کڈنی ٹرانسپلانٹ اور دل کے پیچیدہ امراض میں مبتلا 1412 مریضوں کا علاج سرکاری اخراجات پر ممکن بنایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ ان مریضوں کے علاج کے لیے ڈاکٹرز کی سفارشات پر عمل کرتے ہوئے ان کا علاج نہ صرف اندرون ملک کے بڑے طبی مراکز میں کرایا گیا بلکہ بعض مریضوں کو بیرون ملک بھی بھیجا گیا تاکہ انہیں معیاری اور بروقت علاج میسر آسکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوامی خدمت حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے، اور اس مقصد کے لیے صوبائی حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کے کسی شہری کو علاج کی سہولت کے لیے دردر نہیں جانا پڑے گا، اور حکومت صوبے کے دور دراز علاقوں تک صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ اقدامات اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ بلوچستان حکومت اپنے شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے سنجیدہ، پرعزم اور متحرک ہے۔ عوام کی خدمت ہی ہماری اصل ترجیح ہے اور اس مشن کو مزید وسعت دی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph.081-2822909

جلد نمبر 32 | منگل 14 اکتوبر 2025ء بمطابق 20 ربیع الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 191

عوامی خدمت حکومتی ترجیح

وزیر اعلیٰ

بلوچستان کے دور دراز علاقوں تک صحت کی سہولیات پہنچائیں گے

انسانی جان بچانے کیلئے حکومت بلوچستان کے تمام وسائل حاضر ہیں' 18 ماہ میں علاج معالجے پر 3 ارب سے زائد کی رقم خرچ کی

ڈاکٹرز کی سفارشات پر مریض کا علاج اندرون ملک کیساتھ بیرون ملک بھی کرایا' حکومت عوام کی فلاح و بہبود کیلئے سنجیدہ اور پرعزم ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا ہر آدمی ہمارے لئے اہم ہے، کیونکہ حکومت کا بنیادی فریضہ عوام کی خدمت اور ان کی زندگیوں کو بہتر بنانا ہے۔ انسانی جان بچانے کے لئے حکومت بلوچستان کے تمام وسائل حاضر ہیں اور اس ضمن میں کسی قسم کی کمی

بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

برداشت نہیں کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ 18 ماہ کے دوران حکومت بلوچستان نے عام شہریوں کے علاج معالجے پر 3 ارب روپے سے زائد رقم خرچ کی ۔ اس دوران کینسر، گردوں، تھیلیسیمیا، لیور ٹرانسپلانٹ، کڈنی ٹرانسپلانٹ اور دل کے پیچیدہ امراض میں مبتلا 1412 مریضوں کا علاج سرکاری اخراجات پر ممکن بنایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ ان مریضوں کے علاج کے لئے ڈاکٹرز کی سفارشات پر عمل کرتے ہوئے ان کا علاج نہ صرف اندرون ملک کے بڑے طبی مراکز میں کرایا گیا بلکہ بعض مریضوں کو بیرون ملک بھی بھیجا گیا تاکہ انہیں معیاری اور بروقت علاج میسر آ سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوامی خدمت حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لئے صوبائی حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کے کسی شہری کو علاج کی سہولت کے لئے در در نہیں جانا پڑے گا اور حکومت صوبے کے دور دراز علاقوں تک صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ اقدامات اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ بلوچستان حکومت اپنے شہریوں کی فلاح و بہبود کے لئے سنجیدہ، پرعزم اور متحرک ہے۔ عوام کی خدمت ہی ہماری اصل ترجیح ہے اور اس مشن کو مزید وسعت دی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk

Hub Ph: 0853-363533

Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 32 | پیر 13 اکتوبر 2025ء بمطابق 19 ربیع الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 280

ورکنگ ویمن ہاسٹل محفوظ پناہ گاہ

بلوچستان کی بیٹیوں کیلئے باعزت و فخر منصوبہ ہے، وزیراعلیٰ

اقدام بلوچستان میں خواتین کی عملی بااختیاری اور محفوظ ماحول کی فراہمی کے حوالے سے سنگ میل ثابت ہوگا' ہاسٹل کے قیام پر اظہار مسرت

خواتین ہمارے معاشرے کی ترقی کا روشن چہرہ' محفوظ مواقع پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے' مزید ٹھوس اقدامات جاری رہیں گے' پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے خضدار میں پہلے ورکنگ ویمن ہاسٹل کے قیام پر مسرت اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام بلوچستان میں خواتین کی عملی بااختیاری اور محفوظ ماحول کی فراہمی کے حوالے سے سنگ میل ثابت ہوگا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کو باعزت اور محفوظ رہائش فراہم کرنے کا یہ منصوبہ نہ صرف ایک سہولت ہے بلکہ صوبے میں سماجی ترقی اور صنفی مساوات کی جانب اہم پیشرفت ہے۔ انہوں نے

بقیہ نمبر 64 صفحہ 7 پر

منصوبے کیلئے صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ بلیدی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کے اقدامات خواتین کے لئے پناہ گاہ ہی نہیں بلکہ اعتماد، عزت اور امید کی نئی راہیں بھی فراہم کرتے ہیں۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی بہنوں اور بیٹیوں کے لئے اٹھایا گیا یہ بامعنی قدم باعث فخر ہے، کیونکہ یہ طرز عمل اس وژن کی عکاسی کرتا ہے جس سے حقیقی خواتین بااختیاری کی بنیاد پڑتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ یہی وہ طرز عمل ہے جس سے حقیقی خواتین بااختیاری کا آغاز ہوتا ہے بلوچستان کی خواتین ہمارے معاشرے کی ترقی کا روشن چہرہ ہیں اور ان کے لئے محفوظ مواقع پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان خواتین کی تعلیم، روزگار اور فلاح کے لئے پالیسی سطح پر مزید ٹھوس اقدامات جاری رکھے گی تاکہ ہر شعبے میں خواتین اپنی صلاحیتوں کو اعتماد کے ساتھ بروئے کار لاسکیں۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 300 منگل، 20 ربیع الثانی، 14 اکتوبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

18 ماہ میں عام شہریوں کے علاج پر 3 ارب سے زائد رقم خرچ کی: وزیر اعلیٰ

مریضوں کا علاج اندرون ملک کے بڑے طبی مراکز میں کرایا گیا جبکہ بعض کو علاج معالجے کیلئے بیرون ملک بھی بھیجا گیا

صوبے کا ہر عام آدمی ہمارے لئے اہم، حکومت اپنے شہریوں کی فلاح و بہبود کیلئے سنجیدہ، پرعزم اور متحرک ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ق ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا ہر عام آدمی ہمارے لئے اہم ہے، کیونکہ حکومت کا بنیادی فریضہ عوام کی خدمت اور ان کی زندگیوں کو بہتر بنانا ہے۔ انسانی جان بچانے کے لئے حکومت بلوچستان کے تمام وسائل حاضر ہیں، (باقی صفحہ 5 نمبر 28)

اور اس ضمن میں کسی قسم کی کمی برداشت نہیں کی جائے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ 18 ماہ کے دوران حکومت بلوچستان نے عام شہریوں کے علاج و معالجے پر 3 ارب روپے سے زائد رقم خرچ کی ہے۔ اس دوران کینسر، گردوں، تھیلیسیمیا، لیور ٹرانسپلانٹ، کڈنی ٹرانسپلانٹ اور دل کے پیچیدہ امراض میں مبتلا 1412 مریضوں کا علاج سرکاری اخراجات پر ممکن بنایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ ان مریضوں کے علاج کے لئے ڈاکٹرز کی سفارشات پر عمل کرتے ہوئے ان کا علاج نہ صرف اندرون ملک کے بڑے طبی مراکز میں کرایا گیا بلکہ بعض مریضوں کو بیرون ملک بھی بھیجا گیا تاکہ انہیں معیاری اور بروقت علاج میسر آسکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوامی خدمت حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے، اور اس مقصد کے لئے صوبائی حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کے کسی شہری کو علاج کی سہولت کے لئے در در نہیں جانا پڑے گا، اور حکومت صوبے کے دور دراز علاقوں تک صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائے گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ اقدامات اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ بلوچستان حکومت اپنے شہریوں کی فلاح و بہبود کے لئے سنجیدہ، پرعزم اور متحرک ہے۔

CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 منگل 14۔اکتوبر 2025ء بمطابق 20 ربیع الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 280

حکومت کا بنیادی فریضہ عوام کی خدمت اور انکی زندگیاں بہتر بنانا ہے، وزیر اعلیٰ

گزشتہ 18 ماہ کے دوران حکومت بلوچستان نے عام شہریوں کے علاج و معالجے پر 3 ارب روپے سے زائد رقم خرچ کی ہے

کسی شہری کو علاج کی سہولت کے لیے در در نہیں جانا پڑے گا، اور دور دراز علاقوں تک صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا ہر عام آدمی ہمارے لیے اہم ہے، کیونکہ حکومت کا بنیادی فریضہ عوام کی خدمت اور ان کی زندگیوں کو بہتر بنانا ہے۔ انسانی جان بچانے کے لیے حکومت بلوچستان کے تمام وسائل حاضر ہیں، اور اس ضمن میں کسی قسم کی کمی برداشت نہیں کی جائے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ 18 ماہ کے دوران حکومت بلوچستان نے عام شہریوں کے علاج و معالجے پر 3 ارب روپے سے زائد رقم خرچ کی ہے۔ اس دوران کینسر، گردوں، تھیلیسیمیا، لیور ٹرانسپلانٹ، کڈنی ٹرانسپلانٹ اور دل کے پیچیدہ امراض میں مبتلا 1412 مریضوں کا علاج سرکاری اخراجات پر ممکن بنایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ ان مریضوں کے علاج کے لیے ڈاکٹرز کی سفارشات پر عمل کرتے ہوئے ان کا علاج نہ صرف اندرون ملک کے بڑے طبی مراکز میں کرایا گیا بلکہ بعض مریضوں کو بیرون ملک بھی بھیجا گیا تاکہ انہیں معیاری اور بروقت علاج میسر آ سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوامی خدمت حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے، اور اس مقصد کے لیے صوبائی حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی مولانا عبدالکریم
بیاد جمیل الرحمن
چیف ایڈیٹر : برکت علی

جلد 77 | منگل 14 اکتوبر 2025ء، 20 ربیع الثانی 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 43

بلوچستان کا ہر عام آدمی ہمارے لیے اہم ہے: میر سرفراز بگٹی

حکومت کا بنیادی فریضہ عوام کی خدمت اور ان کی زندگیوں کو بہتر بنانا ہے۔ انسانی جان بچانے کے لیے حکومت بلوچستان کے تمام وسائل حاضر ہیں، اور اس ضمن میں کسی قسم کی کمی برداشت نہیں کی جائے گی، صوبے کے کسی شہری کو علاج کی سہولت کے لیے دور نہیں جانا پڑے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

گزشتہ 18 ماہ کے دوران حکومت بلوچستان نے عام شہریوں کے علاج ومعالجے پر 3 ارب روپے سے زائد رقم خرچ کی ہے۔ اس دوران کینسر، گردوں، تھیلیسیمیا، لیور ٹرانسپلانٹ، کڈنی ٹرانسپلانٹ اور دل کے پیچیدہ امراض میں مبتلا 1412 مریضوں کا علاج سرکاری اخراجات پر ممکن بنایا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا ہر عام آدمی ہمارے لیے اہم ہے، کیونکہ حکومت کا بنیادی فریضہ عوام کی خدمت اور ان کی زندگیوں کو بہتر بنانا ہے۔ انسانی جان بچانے کے (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

لیے حکومت بلوچستان کے تمام وسائل حاضر ہیں، اور اس ضمن میں کسی قسم کی کمی برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ 18 ماہ کے دوران حکومت بلوچستان نے عام شہریوں کے علاج ومعالجے پر 3 ارب روپے سے زائد رقم خرچ کی ہے۔ اس دوران کینسر، گردوں، تھیلیسیمیا، لیور ٹرانسپلانٹ، کڈنی ٹرانسپلانٹ اور دل کے پیچیدہ امراض میں مبتلا 1412 مریضوں کا علاج سرکاری اخراجات پر ممکن بنایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ ان مریضوں کے علاج کے لیے ڈاکٹرز کی سفارشات پر عمل کرتے ہوئے ان کا علاج نہ صرف اندرون ملک کے بڑے طبی مراکز میں کرایا گیا بلکہ بعض مریضوں کو بیرون ملک بھی بھیجا گیا تاکہ انہیں معیاری اور بروقت علاج میسر آ سکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوامی خدمت حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے، اور اس مقصد کے لیے صوبائی حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کے کسی شہری کو علاج کی سہولت کے لیے دور نہیں جانا پڑے گا، اور حکومت صوبے کے دور دراز علاقوں تک صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ اقدامات اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ بلوچستان حکومت اپنے شہریوں کی فلاح وبہبود کے لیے سنجیدہ، پرعزم اور متحرک ہے۔ عوام کی خدمت ہی ہماری اصل ترجیح ہے اور اس مشن کو مزید وسعت دی جائے گی۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | منگل 14 اکتوبر 2025ء بمطابق 20 ربیع الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-280

بلوچستان کا ہر عام آدمی ہمارے لیے اہم ہے، علاج معالجے کیلئے صوبے کے تمام وسائل حاضر ہیں

میر سرفراز بگٹی

حکومت نے گزشتہ 18 ماہ کے دوران حکومت بلوچستان نے عام شہریوں کے علاج ومعالجے پر 3 ارب روپے سے زائد رقم خرچ کی ہے

صحت کے شعبے میں عوامی خدمت حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے، اور اس مقصد کے لیے صوبائی حکومت ہر ممکن اقدامات کررہی ہے: وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا ہر عام آدمی ہمارے لیے اہم ہے، کیونکہ حکومت کا بنیادی فریضہ عوام کی خدمت اور ان کی زندگیوں کو بہتر بنانا ہے۔ انسانی جان بچانے کے لیے حکومت بلوچستان کے تمام وسائل حاضر ہیں (بقیہ نمبر13 صفحہ نمبر2 پر)

، اور اس ضمن میں کسی قسم کی کمی برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ 18 ماہ کے دوران حکومت بلوچستان نے عام شہریوں کے علاج ومعالجے پر 3 ارب روپے سے زائد رقم خرچ کی ہے۔ اس دوران کینسر، گردوں، تھیلیسیمیا، لیور ٹرانسپلانٹ، کڈنی ٹرانسپلانٹ اور دل کے پیچیدہ امراض میں مبتلا 1412 مریضوں کا علاج سرکاری اخراجات پر ممکن بنایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ ان مریضوں کے علاج کے لیے ڈاکٹرز کی سفارشات پر عمل کرتے ہوئے ان کا علاج نہ صرف اندرون ملک کے بڑے طبی مراکز میں کرایا گیا بلکہ بعض مریضوں کو بیرون ملک بھی بھیجا گیا تاکہ انہیں معیاری اور بروقت علاج میسر آسکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوامی خدمت حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے، اور اس مقصد کے لیے صوبائی حکومت ہر ممکن اقدامات کررہی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کے کسی شہری کو علاج کی سہولت کے لیے دربدر نہیں جانا پڑے گا، اور حکومت صوبے کے دور دراز علاقوں تک صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ اقدامات اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ بلوچستان حکومت اپنے شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے سنجیدہ، پرعزم اور متحرک ہے۔ عوام کی خدمت ہی ہماری اصل ترجیح ہے اور اس مشن کو مزید وسعت دی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 236 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ بی سی پی-10 | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 | Ph :2839851 | 1447ھ | 20 ربیع الثانی | منگل 14 اکتوبر 2025ء | جلد 28

انسانی جان بچانے کیلئے حکومت کے تمام وسائل حاضر ہیں، سرفراز بگٹی

بلوچستان کا ہر عام آدمی ہمارے لیے اہم، حکومت کا بنیادی فریضہ عوام کی خدمت اور ان کی زندگیوں کو بہتر بنانا ہے

18 ماہ کے دوران حکومت بلوچستان نے عام شہریوں کے علاج و معالجے پر 3 ارب روپے سے زائد رقم خرچ کی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا ہر عام آدمی ہمارے لیے اہم ہے، کیونکہ حکومت کا بنیادی فریضہ عوام کی خدمت اور ان کی زندگیوں کو بہتر بنانا ہے۔ انسانی جان بچانے کے لیے حکومت بلوچستان کے تمام وسائل حاضر ہیں، اور اس ضمن میں کسی قسم کی کمی برداشت نہیں کی جائے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ 18 ماہ کے دوران حکومت بلوچستان نے عام شہریوں کے علاج و معالجے پر 3 ارب روپے سے زائد رقم خرچ کی ہے۔ اس دوران کینسر، گردوں، تھیلیسیمیا، لیور ٹرانسپلانٹ، کڈنی ٹرانسپلانٹ اور دل کے پیچیدہ امراض میں مبتلا 1412 مریضوں کا علاج سرکاری اخراجات پر ممکن بنایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ ان مریضوں کے علاج کے لیے ڈاکٹرز کی سفارشات پر عمل کرتے ہوئے ان کا علاج نہ صرف اندرون ملک کے بڑے طبی مراکز میں کرایا گیا بلکہ بعض مریضوں کو بیرون ملک بھی بھیجا گیا تاکہ انہیں معیاری اور بروقت علاج میسر آ سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوامی خدمت حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے، اور اس مقصد کے لیے صوبائی حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کے کسی شہری کو علاج کی سہولت کے لیے در در نہیں جانا پڑے گا، اور حکومت صوبے کے دور دراز علاقوں تک صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائے گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ اقدامات اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ بلوچستان حکومت اپنے شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے سنجیدہ، پرعزم اور متحرک ہے۔ عوام کی خدمت ہی ہماری اصل ترجیح ہے اور اس مشن کو مزید وسعت دی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 14 OCT 2025 Page No. 11

برقی گاڑیوں سے عوام کو بہتر سفری سہولت ملے گی، شعیب نوشیروانی

پی پی پی ماڈل کے تحت مختلف منصوبوں سے پائیدار ترقی کے سفر کی ابتدا ہوگی، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی کی زیر صدارت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کا ساتواں اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی وترقیات زاہد سلیم، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری جنگلات عبدالفتح بھنگر، سیکرٹری ٹرانسپورٹ محمد حیات کاکڑ سمیت متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت مختلف ترقیاتی منصوبوں کے آغاز پر غور کیا گیا جن میں جنگلات کی بہتری، جھینگا فارمنگ کے فروغ اور میتھرو پلانٹیشن کے لیے اقدامات شامل تھے۔ صوبائی وزیر خزانہ نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت مختلف منصوبوں کے آغاز سے عوام کو زندگی کی بہتر سہولیات میسر ہوں گی اور صوبے میں پائیدار ترقی کے سفر کی ابتدا ہوگی جو کہ ماحول کے تحفظ اور معیشت کی مضبوطی کے لیے اہم کردار ادا کریں گے۔ اس کے علاوہ برقی گاڑیوں شمسی توانائی کے حوالے سے بھی بریفنگ دی اس موقع پر صوبائی وزیر خزانہ نے کہا کہ برقی گاڑیوں وبسوں کے چلانے سے عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم ہوگی اور اسکے ساتھ ساتھ شہر میں ٹرانسپورٹ کے مسائل میں کمی آئی گی۔

بلوچستان میں ایک سال سے پولیو کا کیس رپورٹ نہ ہونا اہم پیش رفت ہے، وزیر صحت

وائرس اب بھی موجود، بلوچستان کو پولیو سے پاک بنانے کیلئے بچوں کو پولیو قطرے پلانا انتہائی ضروری ہے، بخت محمد کاکڑ کی گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ایک سال سے پولیو کا کوئی نیا کیس رپورٹ نہیں ہوا جو ایک حوصلہ افزا پیشرفت ہے تاہم وائرس اب بھی موجود ہے بلوچستان کو پولیو سے پاک بنانے کیلئے اور بچوں کو معذوری سے بچانے کیلئے پولیو قطرے پلانا انتہائی ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے چلڈرن ہسپتال میں انسداد پولیو مہم کا افتتاح کرنے کے بعد میڈیا سے کیا۔ اس موقع پر کوآرڈینیٹر ایمرجنسی آپریشن سینٹر انعام الحق، ڈی جی ہیلتھ ڈاکٹر امین مندوخیل، ایم ڈی چلڈرن ہسپتال ڈاکٹر حبیب اللہ بابر، یونیسیف بلوچستان پولیو کے سربراہ شاہ پور سلیمان، چائلڈ سپیشلسٹ ڈاکٹر عطاء اللہ بزنجو سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بھر میں سات روزہ انسداد پولیو مہم کا آغاز کر دیا گیا ہے جس کا مقصد صوبے کو پولیو سے مکمل طور پر پاک کرنا ہے، مہم کے دوران 26 لاکھ 60 ہزار بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس دوران کم عمر بچوں کو وٹامن اے کے قطرے بھی پلائے جائیں گے۔ پولیو مہم میں 11 ہزار 144 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں جو بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں گزشتہ ایک سال سے پولیو کا کوئی نیا کیس رپورٹ نہیں ہوا جو ایک حوصلہ افزا پیشرفت ہے تاہم وائرس اب بھی موجود ہے۔ پولیو کے خاتمے کے لئے اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے اور ہم سب کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ آئندہ نسل کو اس موذی مرض سے ہمیشہ کے لئے محفوظ بنایا جاسکے۔

افغانستان کی جانب سے پاکستانی علاقوں پر بلااشتعال جارحیت قابل مذمت ہے، نور محمد دمڑ

پوری قوم پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، بھرپور جواب دینے پر پاک فوج کو خراج تحسین پیش

ہرنائی (نامہ نگار) مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے افغانستان کی جانب سے پاکستانی علاقوں پر بلااشتعال جارحیت کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے افغان جارحیت کا دلیری سے جواب دینے پر پاک فوج کو زبردست خراج تحسین پیش کیا، وطن کی دفاع میں جام شہادت نوش کرنے والے فورسز کے جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے کہا کہ پاک فوج پوری قوم کی عزت، غیرت، عزم اور وقار کی علمبردار ہے، افغان جارحیت کا جواب پاک افواج نے ہمیشہ کی طرح جرات دانشمندی اور قومی اتحاد سے دیا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سرحدیں مقدس امانت ہیں، ان کی حفاظت ہر پاکستانی کا فرض ہے، افغان جارحیت کے جواب پیغام ہے کہ پاک سرزمین امن کی ضامن ہے، کمزوری کی علامت نہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان 24 کروڑ عوام اپنی بہادر افواج کے ساتھ سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑے ہیں، امن چاہتے ہیں مگر پاکستان کی سالمیت یا شہریوں کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہ ہوگا انہوں نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین سے دہشت گرد حملے ناقابل برداشت ہیں، افغان قیادت دہشت گرد عناصر کے خلاف عملی اقدامات کرے۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت نے نوجوانوں کیلئے کوئٹہ میں نیشنل یوتھ سمٹ کا انعقاد کیا ہے، مینا مجید بلوچ

نوجوانوں کو آپس میں انٹرایکشن کے ساتھ بہت کچھ سیکھنے کو ملے گا، صوبائی مشیر کھیل وامور نوجوانان

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر کھیل وامور نوجوانان بلوچستان مینا مجید بلوچ نے کہا ہے کہ نیشنل یوتھ سمٹ کا بنیادی مقصد لیڈرشپ، ویمن ایمپاورمنٹ، کلائمیٹ ایکشن اور انٹرپرینیورشپ ہے، محکمہ امور نوجوانان حکومت بلوچستان نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی سپورٹ ویژن کے تحت نوجوانوں کیلئے کوئٹہ میں نیشنل یوتھ سمٹ کا انعقاد کیا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

(بیومز) میں تین روزہ نیشنل یوتھ سمٹ کے پہلے روز خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے ایک سنہری موقع ہے انہیں اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے ساتھ ملک کے دوسرے صوبوں سے آئے نوجوانوں ساتھ تجربات اور خیالات شیئر کرنے کا موقع ملے گا، نوجوانوں کو آپس میں انٹرایکشن کے ساتھ ساتھ یوتھ سمٹ میں بہت کچھ سیکھنے کو ملے گا، انہوں نے مزید کہا کہ یوتھ آفیئرز ڈیپارٹمنٹ نے اس سال جو اقدام کئے ان میں سب سے اہم اقدام یوتھ پالیسی کو متعارف کرنا تھا یوتھ پالیسی کا مقصد صوبے کے نوجوانوں کو بااختیار بنانا ہے، اس موقع پر سیکرٹری کھیل وامور نوجوانان بلوچستان درا بلوچ، ممبر صوبائی اسمبلی نوابزادہ جمال خان رئیسانی، ڈائریکٹر یوتھ افیئرز بلوچستان محمد الیاس ودیگر سمیت طلباء وطالبات کی کثیر تعداد موجود تھی، نیشنل یوتھ سمٹ کے افتتاحی روز پینل ڈسکشنز، سائنس اینڈ آرٹس ایگزیبیشنز اور انٹرایکٹو سیشنز کا انعقاد کیا گیا، مہمان خصوصی نے مختلف اسٹالز کا معائنہ کیا اور طلبہ سے ان کے پروجیکٹس کے بارے میں دریافت کیا ان پروجیکٹس میں ماحولیاتی تحفظ، ٹیکنالوجی، توانائی کے متبادل ذرائع، ثقافت سمیت پچاس کے قریب اسٹالز شامل تھے جبکہ دوسری جانب پینل ڈسکشنز مختلف موضوعات پر کی گئی، مقررین میں صوبائی مشیر کھیل وامور نوجوانان بلوچستان مینا مجید بلوچ، ایم این اے نوابزادہ جمال خان رئیسانی، صوبائی وزیر منصوبہ بندی وترقیات میر ظہور بلیدی، ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کوئٹہ اعتزاز احمد گورائیہ اور خرم شہزاد تھے مقررین نے نوجوانوں کے کردار، وژن اور بلوچستان کے سماجی ومعاشی چیلنجز پر گفتگو کی۔ تین روزہ نیشنل یوتھ سمٹ میں کوئٹہ، آواران، تربت، پنجگور سمیت صوبے بھر سے بڑی تعداد میں نوجوانوں نے شرکت کی ہے جبکہ بلوچستان کے ساتھ تمام صوبوں، گلگت بلتستان، آزاد کشمیر اور اسلام آباد سے نوجوانوں کے وفود نے خصوصی شرکت کی ہے۔

بی لہڑی میں اقلیتی برادری کو درپیش مشکلات کے ازالے کیلئے کوشاں ہیں، سردار کوہیار ڈومکی

ہمارا مقصد عوام کی خدمت اور حلقہ انتخاب کو ماڈل بنانا ہے، صوبائی وزیر صنعت وحرفت

بی (اے این این) صوبائی وزیر صنعت وحرفت پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما، تمندار اقوام ڈومکی سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا ہے کہ بی لہڑی کے عوام کا معیار زندگی بلند سے بلند بنانے کیلئے تمام وسائل وفنڈز کو استعمال میں لا رہے ہیں بی لہڑی میں بسنے والی اقلیتی برادری کو درپیش مسائل و مشکلات کے ازالے کیلئے بھی کوشاں ہے ہمارا مقصد عوام .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

کی خدمت اور حلقہ انتخاب کو ماڈل بنانا ہے جس کے لئے کسی بھی سمجھوتے کی ضرورت نہیں بی لہڑی اتحاد عوام کی امنگوں کی ترجمانی کر رہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بی لہڑی اتحاد کے سینئر رہنما ممتاز قبائلی سیاسی عوامی شخصیت میر اللہ داد جتوئی سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی بی سردار زادہ میر دینار خان ڈومکی بھی موجود تھے قبل ازیں میر اللہ داد جتوئی نے بی کی عوامی مشکلات کا دور کرنے کے حوالے سے چیف آف ڈومکی سردار کوہیار خان ڈومکی و بی لہڑی اتحاد کے مرکزی رہنما، سردار زادہ میر دینار خان ڈومکی، سردار زادہ میر حیربیار خان ڈومکی چیئرمین ضلع کونسل بی سردار زادہ میر بجار خان ڈومکی سمیت دیگر قائدین کی کاوشوں کو خراج تحسین پیش کیا

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 OCT 2025 Page No. 2

بلوچستان میں امن کی بحالی چند دنوں کا کام نہیں، وزیر مملکت برائے داخلہ

وفاقی حکومت صوبے سے ہر ممکن تعاون کے تسلسل کو برقرار رکھے گی، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا دہشتگردی کے حوالے سے موقف واضح ہے، طلال چودھری

"مرنے والا بھی شہید اور مارنے والا بھی شہید" ایسا ڈانواں ڈول موقف کبھی وزیر اعلیٰ بلوچستان کا نہیں ہوتا' نجی ٹی وی سے گفتگو

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) وفاقی وزیر مملکت برائے داخلہ سینیٹر طلال چوہدری نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال کو دنوں میں ٹھیک کرنا ممکن نہیں تاہم وزیر اعلیٰ بلوچستان کا موقف بڑا واضح اور کلیئر ہے اداروں کی کپیسٹی بلڈنگ کرنی ہے۔ بجٹ مختص کرتا ہے باقی ترجیحات ہیں یا کہیں کوئی واقعہ رونما ہوتا ہے تو ان امور پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کا موقف بڑا کلیئر ہوتا ہے اور اس میں کوئی ابہام نہیں ہوتا انہوں نے کہا کہ مرنے والا بھی شہید ہے

بقیہ نمبر83 صفحہ 5 پر

اور مارنے والا بھی شہید ہے ایسا ڈانواں ڈول موقف وزیر اعلیٰ بلوچستان کا نہیں ہوتا ان کے پیغام یا پریس میں واضح کلیئر لائن ہوتی ہے۔ نجی ٹی وی کے ایک پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر مملکت برائے داخلہ کا کہنا تھا کہ بحالی امن کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کے نتائج آنے میں قدرے تاخیر ہوسکتی ہے تاہم یقین رکھیں اس کے مثبت نتائج برآمد ہوں گے وفاقی وزیر مملکت برائے داخلہ کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں بحالی امن کے لئے وفاقی حکومت ہر ممکن تعاون کے تسلسل کو برقرار رکھے گی۔

مخالفین کا پروپیگنڈا مفاد پرستوں کو بے نقاب کر رہا ہے، فیصل جمالی

خدمت کے جذبے سے آئے ہیں وقت کے ساتھ سب بہتر ہوگا' گوٹھ میر اللہ بخش راہوجہ میں گفتگو

اوستہ محمد (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی کی گوٹھ میر اللہ بخش راہوجہ آمد میر اللہ بخش خان راہوجہ سے انکی طبیعت کے حوالے سے عیادت مزاج پرسی کی جبکہ صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی کے اعزاز میں استاد علی مراد راہوجہ فقیر میراں بخش راہوجہ استاد غلام حیدر راہوجہ مشاہد حسین راہوجہ کی جانب سے شاندار پارٹی بھی دی گئی اس موقع پر میر فیصل خان نے کہا

بقیہ نمبر3 صفحہ 5 پر

کہ میں خدمت کے جذبے سے آیا ہوں وقت کے ساتھ سب بہتر ہوگا مخالفین کو صرف پروپگنڈا ہے اور مفاد پرست لوگ بھی پہچانے جا رہے ہیں عوام کے سامنے جو کام ہو رہا ہے اور انشاءاللہ اور ترقیاتی کام ہوں گے صبر کریں اللہ بہتر کرے گا میری نیک نیتی ملاقات سے ہیں اور انشاءاللہ رہے گی کسی کے بہکاوے میں نہ آئیں نیت صاف منزل آسان ہے اس موقع پر علاقائی معززین سید لیاقت علی شاہ سید فدا حسین شاہ میر نقل جان جمالی میر حزار خان مینگل بابو محمد حسن ڈاوگی میر محمد قاسم سرپرہ محمد بچل سومرو محمد عباس اوستو، فدا حسین مینگل تیمور جمالی ملک شبیر سنگھوکی ایس ڈی او ویم ربیہ جمالی ایس ڈی او ایریگیشن عابد سیال ایس ڈی او درینج انصیب اللہ کھوسہ سب انجینئر ریاض احمد میمن سب انجینئر امتیاز کھوسہ کے افسران بھی موجود تھے انہوں نے بھی میر فیصل خان جمالی کی خدمات کی اور مکمل ساتھ دیں گے کسی کے بہکاوے میں نہ پہلے آئے نہ اب آئیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 OCT 2025

Page No. 13

افغان حکومت نے احسان فراموشی کی بدترین مثال قائم کی ہے، میاں خان بگٹی

پاکستان نے گزشتہ چار دہائیوں تک لاکھوں افغان مہاجرین کو پناہ دی، اس دوران انہیں تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع فراہم کیے

افسوس کہ انہی احسانات کا بدلہ پاکستان کو سرحد پار دہشتگردی اور جارحیت کی صورت میں دیا جا رہا ہے، پاکستان ایک پرامن ملک ہے

بی (اے این این) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے پیٹرولیم وانرجی پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما وارو میاں خان بگٹی، پاکستان مسلم لیگ ن لیبر ونگ کے صوبائی صدر منیر احمد مسوری بگٹی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ افغانستان کی طالبان عبوری حکومت نے احسان فراموشی کی بدترین مثال قائم کی ہے پاکستان نے گزشتہ چار دہائیوں تک لاکھوں افغان مہاجرین کو پناہ دی، انہیں تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع فراہم کیے، اور مشکل ترین حالات میں بھی افغان عوام کے ساتھ کھڑا رہا۔ مگر افسوس کہ انہی احسانات کا بدلہ پاکستان کو سرحد پار دہشتگردی اور جارحیت کی صورت میں دیا جا رہا ہے پاکستان ایک پرامن ملک ہے، مگر ہماری امن پسندی کو کمزوری سمجھنے کی غلطی نہ کی جائے۔ جو بھی پاکستان کی خودمختاری اور سرحدی سلامتی کو چیلنج کرے گا، اسے منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ ہماری بہادر افواج سیسہ پلائی دیوار کی طرح وطن کے دفاع کے لیے ڈٹی ہوئی ہیں اور پوری قوم اپنی فوج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ ہم واضح کرتے ہیں کہ یہ جنگ افغان عوام کے خلاف نہیں بلکہ دہشتگردی کے خلاف ہے۔ دہشتگرد گروہ دونوں ممالک کے امن، استحکام اور ترقی کے دشمن ہیں۔ ان کا خاتمہ نہ صرف پاکستان بلکہ افغانستان کے عوام کے مفاد میں بھی ہے پاکستان ہمیشہ افغان عوام کا خیرخواہ رہا ہے اور چاہتا ہے کہ افغانستان ایک پرامن، مستحکم اور خوشحال ملک بنے ہم افغان قیادت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنی سرزمین دہشتگردوں کے قبضے سے آزاد کرائے اور خطے میں امن و ترقی کے لیے پاکستان کے ساتھ تعمیری تعاون کرے۔ پاکستان اپنے دفاع، خودمختاری اور خطے کے امن کے لیے ہر قدم اٹھانے کا حق محفوظ رکھتا ہے

سردار عبدالرحمان کھیتران کی ہدایت پر فتنہ الخوارج کیخلاف ریلی

پوری قوم اپنی بہادر افواج کے شانہ بشانہ ہے، وائس چیئرمین میونسپل خان خیرو خان

بارکھان (ح ن) صوبائی وزیر بلک ہیلتھ انجینئرنگ اینڈ واسا سردار عبدالرحمان کھیتران کی خصوصی ہدایت پر میونسپل کارپوریشن بارکھان کے وائس چیئرمین خان خیرو خان کی قیادت میں فتنہ الخوارج کی جارحیت کے خلاف اور پاک فوج سے اظہار یکجہتی کیلئے ایک بڑی ریلی نکالی گئی۔ ریلی میں شہریوں، سماجی کارکنوں اور طلباء نے بڑی تعداد میں شرکت کی شرکاء نے پاک فوج کے حق میں نعرے لگائے اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے فورسز کی قربانیوں کو......... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر وائس چیئرمین خان خیرو خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فتنہ الخوارج پاکستان کے امن کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں، لیکن پوری قوم اپنی بہادر افواج کے شانہ بشانہ ہے انہوں نے کہا کہ سردار عبدالرحمان کھیتران کی قیادت میں بارکھان کے عوام دشمنانِ وطن کے عزائم ناکام بنادیں گے ریلی کے اختتام پر شرکاء نے وطن عزیز کی سلامتی، استحکام اور ترقی کیلئے دعا بھی کی

بلوچستان کی پسماندگی دور کرنے کیلئے سنجیدہ اقدامات اٹھا رہے ہیں، خالد مقبول صدیقی

بلوچستان کی ترقی و خوشحالی ہماری اولین ترجیح ہے، وفاقی وزیر تعلیم رہنما ایم کیو ایم پاکستان

فرید آباد (آن لائن) وفاقی وزیر تعلیم و متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کے مرکزی چیئرمین خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ بلوچستان کی پسماندگی کو دور کرنے کے لئے عملی طور پر اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں بلوچستان ملک کا ایک اہم صوبہ ہے بلوچستان کی ترقی و خوشحالی ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے اور ان کے عوام کے مسائل کو حل کرنے کے لئے کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی بلوچستان ترقی کریگا تو ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا متحدہ......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

قومی موومنٹ پاکستان نے ہمیشہ بلوچستان کے عوام کے حقوق کی بات کی ہے اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے متحدہ قومی موومنٹ پاکستان ملک کے دیگر علاقوں کی طرح بلوچستان میں بھی فعال اور منظم مستحکم ہے ہمارا مقصد بھی عوام کے مسائل کو حل کرنا ہے عوام کو کبھی بھی تنہا نہیں چھوڑیں گے ان کے جائز مسائل کے حل کیلئے اپنا مثبت کردار ادا کریں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کے صوبائی سینئر نائب صدر امداد حسین مری کی قیادت میں ملنے والے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ایم کیو ایم پاکستان بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر امداد حسین مری نے صوبے میں پارٹی کے تنظیمی امور پر ان کو تفصیلی بریفنگ دی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 OCT 2025 Page No. 14

عوام کی خدمت اور فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیح ہے، چیف سیکرٹری

میرٹ، جوابدہی اور شفافیت پر سختی سے عمل درآمد کیا جا رہا ہے، ٹیکنیکل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے بہترین طرز حکمرانی اور عوام کو بہترین خدمات کی فراہمی موجودہ حکومت کا نصب العین ہے، عوام کی خدمت اور فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیح رہی ہے، ترقیاتی منصوبوں کی شفاف اور بروقت تکمیل کو ہمیشہ فوقیت حاصل رہی ہے ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے بنیادی سہولیات کی بہتری، روزگار کے مواقع کی فراہمی، تعلیم کے شعبے میں اہم کامیابیاں اور صنعتی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے غیر معمولی اقدامات کیے گئے ہیں، حکومتی اداروں میں میرٹ، جوابدہی، اور شفافیت کے اصولوں پر سختی سے عمل درآمد کو بھی یقینی بنایا جا رہا ہے، عوامی رائے اور مشاورت کو بھی ہر منصوبے میں شامل کرنے پر زور دیا جاتا ہے تاکہ عوامی ضروریات کے مطابق کام کیا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ٹیکنیکل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت انٹرپرائز ڈیولپمنٹ کے ذریعے صوبے میں نوجوانوں کی روزگار کی فراہمی کے لیے ایک پروگرام شروع کیا ہے جس سے بلوچستان کے چھ اضلاع میں 57 ہزار نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اخوت کے ساتھ مل کر 12 ہزار نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے لیے قرضے دیے جائیں گے۔ صوبائی حکومت نے صوبے بھر میں 14000 اساتذہ بھرتی کیے جس سے صوبے بھر میں 3200 سکولز فعال ہو گئے۔

MASHRIQ QUETTA

عوام کو بہترین خدمات کی فراہمی موجودہ حکومت کا نصب العین ہے، شکیل قادر خان

بلوچستان کے چھ اضلاع میں 57 ہزار نوجوانوں کو میرٹ پر روزگار کی فراہمی کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں

ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے بنیادی سہولیات کی بہتری، روزگار کے مواقع، تعلیم کے شعبے میں اہم کامیابیاں حاصل کیں

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے بہترین طرز حکمرانی اور عوام کو بہترین خدمات کی فراہمی موجودہ حکومت کا نصب العین ہے، عوام کی خدمت اور فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیح رہی ہے، ترقیاتی منصوبوں کی شفاف اور بروقت تکمیل کو ہمیشہ فوقیت حاصل رہی ہے ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے بنیادی سہولیات کی بہتری، روزگار کے مواقع کی فراہمی، تعلیم کے شعبے میں اہم کامیابیاں اور صنعتی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے غیر معمولی اقدامات کیے گئے ہیں، حکومتی اداروں میں میرٹ، جوابدہی، اور شفافیت کے اصولوں پر........ بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

سختی سے عمل درآمد کو بھی یقینی بنایا جا رہا ہے، عوامی رائے اور مشاورت کو بھی ہر منصوبے میں شامل کرنے پر زور دیا جاتا ہے تاکہ عوامی ضروریات کے مطابق کام کیا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ٹیکنیکل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت انٹرپرائز ڈیولپمنٹ کے ذریعے صوبے میں نوجوانوں کی روزگار کی فراہمی کے لیے ایک پروگرام شروع کیا ہے جس سے بلوچستان کے چھ اضلاع میں 57 ہزار نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اخوت کے ساتھ مل کر 12 ہزار نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے لیے قرضے دیے جائیں گے۔ صوبائی حکومت نے صوبے بھر میں 14000 اساتذہ بھرتی کیے جس سے صوبے بھر میں 3200 سکولز فعال ہو گئے۔ صوبے میں مزید نئے سکولز کھولے جائیں گے۔ جن میں 700 سکولز مکمل ہو چکے ہیں۔ جس سے 45000 بچے سکولز میں داخل ہو گئے ہیں۔ صوبائی حکومت نے عارضی بنیادوں پر 4000 ڈاکٹرز اور اسٹاف بھرتی کیے گئے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 OCT 2025 Page No. 15

شہریوں کو پانی سے محروم رکھنا سنگین انتظامی غفلت، اس کی ہرگز اجازت نہیں دی جاسکتی

بلوچستان ہائیکورٹ

واسا حکام کی جانب سے نجی ٹھیکیداروں کو پانی کی سپلائی کا اختیار دینا نہ صرف غیر قانونی بلکہ شہریوں کے ساتھ سنگین ناانصافی ہے، عدالت عالیہ

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان نے ہزارہ ٹاؤن اور مضافاتی علاقوں میں پینے کے پانی کی سنگین قلت کے معاملے پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے واسا، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (PHE) اور کیسکو حکام کو فوری اقدامات کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ شہریوں کو پانی جیسی بنیادی سہولت سے محروم رکھنا سنگین انتظامی غفلت ہے اور اس کی ہرگز اجازت نہیں دی جاسکتی۔ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل کی سربراہی میں دو رکنی بنچ نے قربان علی کی آئینی درخواست پر سماعت کے دوران کہا کہ ہزارہ ٹاؤن کے مکین شدید مشکلات سے دوچار ہیں جبکہ متعلقہ اداروں کے درمیان رابطے کے فقدان اور فنڈز کی کمی کے باعث منصوبے تاخیر کا شکار ہیں۔ سیکرٹری پی ایچ ای ہاشم غلزئی اور ایم ڈی واسا محمد گل نے عدالت کو آگاہ کیا کہ بعض پیز روائزر اور ٹیوب ویل فنڈز کی کمی کے سبب مکمل نہیں ہوسکے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ہزارہ ٹاؤن میں اس وقت تقریباً سات لاکھ گیلن پانی فراہم کیا جارہا ہے، جو پہلے صرف 260 گھروں کے لیے تھا لیکن اب 3,200 رہائشی یونٹس تک بڑھ چکا ہے۔ ورلڈ بینک کی معاونت سے 40 نئے ٹیوب ویل تجویز کیے گئے ہیں جن کی ایکنک سے منظوری ہوچکی ہے۔ عدالت کو بتایا گیا کہ رواں مالی سال کے پی ایس ڈی پی میں 20 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، جن میں سے 400 ملین روپے کوئٹہ کے نواحی علاقوں میں 40 نئے ٹیوب ویلوں کے لیے رکھے گئے تھے، مگر فنڈز کی فراہمی میں تاخیر کے باعث بیشتر کام ادھورے ہیں۔ ایگزیکٹو انجینئر واسا وسیم الدین نے عدالت کو بتایا گیا کہ کرخہ کے 9 ٹیوب ویل مکمل طور پر فعال ہیں لیکن ہزارہ ٹاؤن کے پانی کا مسئلہ فی الحال صرف 40 فیصد حد تک حل ہوسکے گا۔ ہزارہ ٹاؤن کے مکینوں نے واسا اور پی ایچ ای حکام کے دعوؤں کی تردید کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ علاقے میں نجی واٹر سپلائی مافیا سرگرم ہے جو واسا کی پائپ لائنوں کے ذریعے غیر قانونی طور پر پانی فروخت کر رہا ہے اور شہریوں سے 30 سے 40 ہزار روپے کنکشن فیس اور 2500 سے 3000 روپے ماہانہ وصول کیے جارہے ہیں۔ عدالت نے اس سنگین صورتحال پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے قرار دیا کہ واسا حکام کی جانب سے نجی ٹھیکیداروں کو پانی کی سپلائی کا اختیار دینا نہ صرف غیر قانونی بلکہ شہریوں کے ساتھ سنگین ناانصافی ہے۔ عدالت نے ایم ڈی واسا کو ہدایت کی کہ تمام غیر قانونی معاہدے فوری طور پر منسوخ کیے جائیں اور واسا کے اپنے وسائل سے پینے کے پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

پرانی یا ناکارہ بس کو کسی بھی روٹ پر چلنے کی اجازت نہ دی جائے، ٹریفک پولیس کو درکار فنڈز فوراً جاری کیے جائیں، کوئٹہ شہر میں ماحولیاتی بہتری کے کیس میں حکم

کوئٹہ (خ ن) جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس گل حسن ترین پر مشتمل عدالت عالیہ بلوچستان کے دو رکنی بنچ نے ٹریفک اصلاحات، الیکٹرک گاڑیوں کے فروغ، اور کوئٹہ شہر میں ماحولیاتی بہتری سے متعلق کیس (سی پی نمبر 1951/2022) کی سماعت کے دوران متعدد اہم فیصلے صادر کیے ہیں۔ سماعت کے دوران ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان نے عدالت کو آگاہ کیا کہ ہائی کورٹ کے حکم مورخہ 10 ستمبر 2025 کی روشنی میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ موڈ کے تحت سینٹرل بزنس ڈسٹرکٹ (CBD) کوئٹہ میں الیکٹرک ویہیکلز کے آپریشن اور مینٹیننس کے لیے تیسرے اجلاس کے منٹس عدالت میں جمع کرا دیے گئے ہیں۔ اجلاس میں "ڈیزائن، بلڈ، فنانس، آپریٹ اینڈ مینٹین (DBFOM)" ماڈل کے تحت درج ذیل اہم فیصلے کیے گئے۔ سینٹرل بزنس ڈسٹرکٹ میں آٹو رکشاؤں کے داخلے پر مکمل پابندی عائد ہوگی۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ اور ٹریفک پولیس اس پابندی کے موثر نفاذ کے لیے مشترکہ حکمت عملی تیار کریں گے۔ الیکٹرک بسوں اور جدید ٹرانسپورٹ منصوبے کو ترجیحی بنیادوں پر، بغیر کسی تاخیر کے مکمل کیا جائے گا۔ ایڈیشنل اے جی اور سیکرٹری ٹرانسپورٹ نے عدالت سے استدعا کی کہ ان فیصلوں کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے سامنے منظوری اور فوری عمل درآمد کے لیے پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔ ایس ایس پی ٹریفک پولیس بلوچستان کی جانب سے پیش کردہ رپورٹ میں عدالت کو بتایا گیا کہ عدالت کے حکم پر 1 جولائی تا 29 ستمبر 2025 کے دوران 41 ناقص اور غیر معیاری بسیں ضبط کی گئیں، اسی طرح غیر قانونی رکشوں، سیاہ شیشوں، فینسی نمبر پلیٹوں اور غلط پارکنگ کے خلاف کارروائی بھی تیز کر دی گئی ہے۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ ٹریفک پولیس کوئٹہ کے لیے 188.7 ملین روپے کی رقم گاڑیوں اور کرینس کی خریداری کے لیے درکار ہے، جو محکمہ خزانہ میں منظوری کے مرحلے میں ہے۔ عدالت نے سیکرٹری خزانہ کو ہدایت دی کہ ٹریفک پولیس کے مطالبات کا باریک بینی سے جائزہ لے کر مطلوبہ فنڈز بروقت جاری کیے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 OCT 2025 Page No. 16

ژوب سی پیک روڈ لینڈ ایکوزیشن کے معاوضوں میں کروڑوں خورد برد کرنے کا ملزم گرفتار

متاثرہ زمین مالکان سے ایک کروڑ 70 لاکھ بطور رشوت لیے محکمہ ریونیو کے افسران اور اہلکاروں کی گرفتاری کیلئے چھاپے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اینٹی کرپشن نے ژوب سی پیک روڈ لینڈ ایکوزیشن کے معاوضوں میں جعلسازی سے کروڑوں خرد برد کرنے میں ملوث مرکزی ملزم کو گرفتار کر لیا محکمہ ریونیو ژوب کے افسران اور اہلکاروں کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔ اینٹی کرپشن ذرائع کے مطابق محکمہ ریونیو ژوب کے خلاف اینٹی کرپشن کی ٹیم نے تحقیقات مکمل کر کے رپورٹ گزشتہ روز ڈائریکٹر جنرل نصیب اللہ کاکڑ کو پیش کردی رپورٹ میں بتایا گیا کہ کے اہلکاروں محاسب شاہ جہاں، کیشئیر منیر خان، لیویز کانسٹیبل محمد اسلم نے پرائیویٹ شخص حاجی حنیف کے ساتھ مل کر ژوب پیک روڈ لینڈ ایکوزیشن کے معاوضوں میں جعلسازی کرتے ہوئے متاثرہ زمین مالکان سے رشوت وصول کرتے ہوئے ایک کروڑ چوہتر (1.74) لاکھ روپے ناجائز طور پر حاصل کیے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ بینک ریکارڈ اور ریونیو فائلوں میں غیر قانونی ترامیم اور جعلی اندراجات کے ٹھوس شواہد بھی حاصل کر لیے گئے ہیں ڈی جی نے رپورٹ کی روشنی میں ملوث افراد کے خلاف مقدمہ درج کر کے گرفتار کرنے کی ہدایت کی جس پر اینٹی کرپشن نے مقدمہ درج کر کے پرائیویٹ شخص حاجی حنیف کو گرفتار کر لیا جبکہ دیگر سرکاری افسران واہلکاروں کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اولین ترجیح ہے، لعل جان جعفر

معیار اور شفافیت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں ہوگا، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات کی بات چیت

لورالائی (نامہ نگار) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر نے کہا ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل بلوچستان حکومت کی اولین ترجیح ہے روڈ نیٹ ورک اور بلڈنگز کے تعمیراتی منصوبوں کے معیار اور شفافیت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں ہوگا عوامی سہولت کے لیے حکومت بلوچستان کی جانب سے لورالائی میں کئی منصوبے جاری ہیں یہ باتیں انہوں نے منصوبوں کے معیار کا جائزہ لینے کے موقع پر کہیں لعل جان جعفر نے یونیورسٹی روڈ، لورالائی تو سنجاوی روڈ، ہائی کورٹ زیر تعمیر بلڈنگ اور دیگر تعمیراتی کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا سیکرٹری نے کاموں کو مقررہ مدت اور پی سی ون کے عین مطابق مکمل کرنے کی ہدایت کی ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی فلاح و بہبود کے لیے کروڑوں روپے کے منصوبوں پر کام کر رہی ہے جن کی تکمیل کے بعد نہ صرف لوگوں کے معیار زندگی میں نمایاں بہتری آئے گی بلکہ جدید سہولتیں بھی عوام کو ان کے دروازے پر فراہم کی جائیں گی۔

ڈی سی کا شاہرگ ہسپتال کا دورہ، ڈاکٹرز اور سٹاف کی عدم موجودگی پر برہمی

ڈیوٹی پر حاضر نہ ہونیوالے ڈاکٹرز انسانی زندگیوں کو خطرے میں ڈال رہے ہیں، ارشد جمالی

ہرنائی (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی نے تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال شاہرگ کا دورہ کیا سٹاف کی حاضری، میڈیسن سٹور اور ڈیوٹی روسٹر کو چیک کیا ڈاکٹرز اور سٹاف کی عدم موجودگی پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صحت سب سے اہم اور حساس شعبہ ہے جس کے ساتھ لوگوں کی زندگیاں وابستہ ہیں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف اپنی ڈیوٹی پر حاضر نہیں ہوتے وہ انسانی زندگیوں کو خطرے میں ڈال رہے ہیں کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں ڈاکٹروں کا اپنی ڈیوٹیوں پر ہونا اشد ضروری ہے انہوں نے کہا کہ لوگ دور دراز سے علاج ومعالجہ کے لیے آتے ہیں جو ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل اسٹاف اپنی ڈیوٹیوں میں کوتاہی اور غفلت کریں گے ان کے خلاف سخت محکمانہ کارروائی میں لائی جائے گی ڈپٹی کمشنر نے بے نظیر نشوونما پروگرام کا بھی دورہ کیا انہوں نے بچوں کو غذا کی کمی بچانے کے لیے خوراک کی تفصیلات معلوم کیں انہوں نے لیویز تھانہ شاہرگ اور لیویز چوکی چپررفٹ کا بھی معائنہ کیا۔

حکومت بلوچستان جیلوں میں سیکورٹی بہتر بنانے کیلئے پانچ کروڑ روپے خرچ کریگی

بارہ جیلوں میں تین ہزار قیدی پابند سلاسل، 140 جیل وارڈنز اور دیگر عملے کی بھرتی کا عمل شروع کردیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان نے امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر صوبے کی جیلوں میں سیکورٹی کو مزید بہتر بنانے جدید اسلحہ اور مواصلاتی آلات خریدنے کیلئے پانچ کروڑ کی رقم مختص کر دی ہے۔ بارہ جیلوں میں تین ہزار قیدی پابند سلاسل ہیں جبکہ 140 جیل وارڈنز اور دیگر عملے کی بھرتی کا عمل شروع کر دیا گیا۔ محکمہ جیل خانہ جات کے ذرائع کے مطابق حکومت بلوچستان نے امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر صوبے کی جیلوں کی سیکورٹی کو جدید بنانے خطوط پر استوار کرنے جدید اسلحہ اور مواصلاتی آلات خریدنے کیلئے پانچ کروڑ روپے کی رقم مختص کی ہے یہ آلات صوبے کی احساس جیلوں کو فراہم کیے جائے گئے ذرائع نے بتایا کہ جیلوں میں نفری کی کمی کو دور کرنے کیلئے 140 وارڈنز اور دیگر عملے کی بھرتی کا عمل بھی شروع کر دیا گیا بلوچستان کی بارہ جیلوں میں تین ہزار قیدی پابند سلاسل ہیں جبکہ کوئٹہ سنٹرل جیل میں آٹھ سو قیدیوں کی گنجائش ہے جبکہ اس وقت 12 سو سے زائد قیدی موجود ہیں جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔

محکمہ صحت کے 27 غیر حاضر ملازمین برخاست

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ صحت بلوچستان کی جانب سے صوبے کے مختلف اضلاع سے 27 ملازمین کو ملازمت سے برخاست کر دیا گیا ترجمان محکمہ صحت کے مطابق سیکرٹری محکمہ صحت بلوچستان مجیب الرحمن نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی ہدایت پر عمل درآمد کرتے ہوئے محکمہ صحت میں عرصہ دراز سے غیر حاضر ملازمین کے خلاف کریک ڈاؤن کا آغاز کر دیا ہے اس سلسلے میں پہلے مرحلے میں ضلع کوہلو سے 20 ڈی سے دو موسیٰ خیل سے ایک جبکہ آواران سے چار ملازمین کو سرکاری ملازمت سے برخاست کر دیا گیا ہے برخاست ہونے والے ملازمین طویل عرصے سے سرکاری ملازمت سے غیر حاضر تھے۔ انہیں متعدد بار نوٹس بھی جاری کیے گئے تاہم مسلسل غیر حاضری کی بنا پر ان کے خلاف بیڈا ایکٹ 2011 کے تحت کارروائی عمل میں لائی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

پاک افغان کشیدگی برقرار، باب دوستی افغان مہاجرین کی واپسی کیلئے کھول دیا گیا

انسانی ہمدردی کے تحت واپس بھیجا گیا سرحد کے مقام پر پھنسے ہزاروں افغان مہاجرین کو شدید مشکلات کا سامنا تھا

چمن کے قبائلی عمائدین نے افغان مہاجرین کی مشکلات کے پیش نظر واپسی کیلئے ایف سی کے اعلیٰ حکام سے رابطہ کیا

باب دوستی چمن میں دونوں اطراف تجارتی سرگرمیاں مکمل طور پر بند ہیں، ایف سی اور متعلقہ اداروں سے مذاکرات

چمن (یو این اے) پاک افغان کشیدگی کے باعث چمن بارڈر دوسرے روز بھی مکمل طور پر بند رہا، جس کے نتیجے میں پیدل آمد ورفت اور تجارتی سرگرمیاں مکمل طور پر معطل ہو گئیں۔ تاہم انسانی ہمدردی کے تحت افغان کنڈوال کے مقام پر پھنسے ہزاروں افغان مہاجرین......

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

کی واپسی کے لیے راستہ کھول دیا گیا۔ سیکیورٹی حکام کے مطابق یہ فیصلہ افغان مہاجرین کو درپیش شدید مشکلات کے پیش نظر کیا گیا۔ بارڈر بندش کے باعث سیکڑوں افغان شہری سرحدی علاقے میں پھنس گئے تھے، جنہیں واپس جانے کی اجازت دے دی گئی۔ ذرائع کے مطابق علاقے کے قبائلی عمائدین نے افغان مہاجرین کی واپسی کے لیے ایف سی کے اعلیٰ حکام سے رابطہ کیا، جس کے بعد سیکیورٹی حکام نے انسانی بنیادوں پر عارضی طور پر راستہ کھولنے کی منظوری دی۔ تاہم باب دوستی بدستور پیدل آمد ورفت اور تجارتی ٹرکوں کے لیے بند ہے، جس کے سبب دونوں اطراف کی تجارت بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ قبائلی عمائدین کا کہنا ہے کہ سرحد کو مستقل طور پر کھولنے کے لیے ایف سی اور دیگر متعلقہ اداروں سے مذاکرات جاری ہیں اور جلد مثبت پیشرفت کی توقع ہے۔

CamScanner

نیب بلوچستان کی کاوشیں، سرکاری اراضی محکمہ جنگلات کے نام منتقل

اربوں روپے کے قیمتی سرکاری اثاثے قبضہ مافیا و غیر قانونی استعمال سے محفوظ بن گئے

کوئٹہ (آن لائن) نیب بلوچستان اور حکومت بلوچستان کی مشترکہ کاوش سے جنگلات کی دس لاکھ ایکڑ سے زائد زمین محفوظ، اربوں روپے کے اثاثے بچ گئے بلوچستان میں سرکاری زمینوں کے تحفظ کیلئے قومی احتساب بیورو بلوچستان اور حکومت بلوچستان کی مشترکہ کاوشیں رنگ لانے لگیں دونوں اداروں کے قریبی تعاون سے مجموعی طور 10 لاکھ 19 .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7

ہزار 969 ایکڑ سرکاری اراضی محکمہ جنگلات کے نام منتقل کر دی گئی، جس سے اربوں روپے کے قیمتی سرکاری اثاثے قبضہ مافیا اور غیر قانونی استعمال سے محفوظ بن گئے تفصیلات کے مطابق حکومت بلوچستان نے نیب بلوچستان کو ایک تعریفی خط کے ذریعے شکریہ ادا کیا ہے، جس میں اس تاریخی پیش رفت میں نیب کی نگرانی اور رہنمائی کے ساتھ ساتھ بورڈ آف ریونیو بلوچستان کی موثر حکمت عملی اور انتظامی کردار کو بھی سراہا گیا ہے، رپورٹ کے مطابق، پہلے مرحلے میں حال ہی میں بلوچستان کے آٹھ اضلاع میں 6 لاکھ 5 ہزار 343 ایکڑ اراضی محکمہ جنگلات کے نام منتقل کی گئی، جس کی مارکیٹ ویلیو تقریباً 1373 ارب روپے اور ڈی سی ویلیو تقریباً 1334 ارب روپے ہے خط میں کہا گیا ہے کہ یہ پیش رفت بلوچستان کی تاریخ میں سرکاری

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 OCT 2025 Page No. 18

بلوچستان بھر میں 7 روزہ پولیو مہم کا باضابطہ آغاز، بخت محمد کاکڑ نے افتتاح کیا

26 لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے، 11 ہزار ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں

ڈینگی سے بچاؤ کیلئے بھی خصوصی ٹیمیں تشکیل جو مختلف اضلاع میں حفاظتی اقدامات یقینی بنائیں گی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان بھر میں سات روزہ انسداد پولیو مہم کا باضابطہ آغاز کر دیا گیا صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کوئٹہ میں کم عمر بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر مہم کا افتتاح کیا اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان بھر میں انسداد پولیو مہم جاری ہے جس کے دوران 26 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے مہم میں 11 ہزار سے زائد ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں جبکہ بچوں کو وٹامن اے کے قطرے بھی پلائے جائیں گیا انہوں نے بتایا کہ پولیو مہم کے دوران س.........

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

یکیورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے ہیں تاکہ ٹیموں کو کسی بھی ممکنہ خطرے سے محفوظ رکھا جا سکے بخت محمد کاکڑ نے واضح کیا کہ اگرچہ بلوچستان میں رواں سال پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا تاہم صوبے میں اب بھی پولیو وائرس کی موجودگی تشویش کا باعث ہے ان کا کہنا تھا کہ پولیو وائرس کم عمر بچوں کو متاثر کر سکتا ہے اس لئے مہم کی کامیابی کے لئے ہم سب کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا صوبائی وزیر صحت بخت کاکڑ نے کہا کہ بارڈر پوائنٹس پر پولیو ایڈمنسٹریشن ٹیموں کی موجودگی ضروری ہے تاکہ وائرس کی ممکنہ منتقلی کو روکا جا سکے انہوں نے کہا ہے کہ محکمہ صحت نے ڈینگی سے بچاؤ کے لئے خصوصی ٹیمیں تشکیل دے دی جو مختلف اضلاع میں حفاظتی اقدامات کو یقینی بنائیں گی بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کا محکمہ صحت تیزی سے اصلاحات کے عمل سے گزر رہا ہے اور پروپیگنڈے کے ذریعے ہمیں ریفارمز سے پیچھے نہیں ہٹایا جا سکتا ان کا کہنا تھا کہ اگر ڈاکٹرز سیاست کریں گے تو ہسپتال ویران ہو جائیں گے

ڈی سی کوئٹہ کی زیر صدارت انسداد پولیو مہم کارکردگی کا جائزہ اجلاس

پولیو کے خاتمے کیلئے ہر بچے تک ویکسین کی رسائی یقینی بنانا ناگزیر ہے، مہر اللہ بادینی

کوئٹہ (خ ن) انسداد پولیو مہم کے پہلے روز کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ اجلاس ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت منعقد ہوا اجلاس میں ڈی ایچ او کوئٹہ، پی پی ایچ آئی، ڈبلیو ایچ او، یونیسف، این اسٹاپ، محکمہ صحت کے افسران، ایریا انچارجز اور یو سی مانیٹرز نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران پولیو مہم کے پہلے دن کی مجموعی کارکردگی پر تفصیلی رپورٹ پیش کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق ضلع بھر میں ہزاروں بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے گئے اجلاس.........

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

میں یونین کونسل وائز زیرو ڈوز، ریفیوزل کیسز، اسکول کوریج، فنگر مارکنگ، این اے اور این اے کی تفصیلات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیو جیسے موذی مرض کے خاتمے کیلئے ہر بچے تک ویکسین کی رسائی یقینی بنانا ناگزیر ہے انہوں نے تمام ایریا انچارجز اور یو سی مانیٹرز کو ہدایت کی کہ پولیو ٹیموں کی فیلڈ میں مانیٹرنگ کو یقینی بنائیں اور باقاعدہ دورے کریں تاکہ کوئی بھی بچہ ویکسین سے محروم نہ رہے ڈپٹی کمشنر نے امید ظاہر کی کہ مہم کے آئندہ دنوں میں تمام ٹیمیں اپنی ذمہ داریاں مزید جذبے، لگن اور ایمانداری سے انجام دیں گی تاکہ ضلع کوئٹہ کو پولیو سے مکمل طور پر محفوظ بنایا جا سکے۔

ڈیرہ بگٹی، شہری پاک فوج کی حمایت میں سڑکوں پر نکل آئے

عوام کی جانب سے ڈپٹی کمشنر آفس سے پاکستان چوک تک ریلی نکالی گئی

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) ضلع ڈیرہ بگٹی میں پاک فوج کی حمایت میں شہری سڑکوں پر نکل آئے پاکستان زندہ باد اور پاک فوج زندہ باد کے نعرے تفصیلات کے مطابق پاک فوج کی حمایت میں ضلع ڈیرہ بگٹی ٹاؤن اور علاقہ سوئی میں مقیم بلوچ عوام سڑکوں پر نکل آئے ڈیرہ بگٹی ٹاؤن میں عوام کی جانب سے ڈپٹی کمشنر آفس سے پاکستان چوک تک شاندار ریلی نکالی گئی ....

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

ریلی میں قبائلی و سیاسی عمائدین سمیت لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی ڈپٹی کمشنر آفس سے نکلنے والی ریلی نے پاکستان چوک پہنچ کر بڑی عوامی اجتماع کی شکل اختیار کرلی ریلی کے شرکاء سے قبائلی عمائدین میر لیاقت راہیجہ بگٹی وڈیرہ دین محمد مرہٹہ بگٹی وڈیرہ علی محمد پیروزانی بگٹی وڈیرہ صورت خان پیروزانی بگٹی سعید مسوری بگٹی میر فاروق مندوانی راہیجہ بگٹی سمیت دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے پاک فوج سے اپنی بھرپور یکجہتی کا اظہار کیا

ہرنائی و سنجاوی میں پاک فوج سے اظہارِ یکجہتی کیلئے ریلیاں

ریلی میں ڈپٹی کمشنر ہرنائی سمیت دیگر محکموں کے افسران و عوام کی بڑی تعداد شریک

پاک فوج ملک کی سالمیت، بقاء اور عوام کے تحفظ کی ضامن ہے: صوبائی وزیر نور محمد دمڑ کا پیغام

ہرنائی (خ ن) صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما، حاجی نور محمد دمڑ کی خصوصی ہدایت پر ہرنائی اور سنجاوی کے عوام کی جانب سے پاک فوج سے اظہار یکجہتی کیلئے ایک عظیم الشان ریلی نکالی گئی جس کی قیادت صوبائی وزیر خوراک فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ کے بھائی فوکل پرسن حاجی باز محمد دمڑ نے کی اس موقع پر ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی، ایس پی ہرنائی انجینئر عبدالحفیظ جھاکرانی، ڈسٹرکٹ ....

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

ایجوکیشن آفیسر ہرنائی غلام حیدر ترین عبدالناصر ایڈووکیٹ چیئرمین ملک شاداد ترین چیئرمین نقیب اللہ شاہ سمیت دیگر ضلعی آفیسران اور لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی شرکاء کی جانب سے پاکستان زندہ باد کے ساتھ ساتھ پاک فوج کے حق میں بھی نعرے بلند شرکاء نے قومی پرچم اٹھا رکھے تھے اور انہوں نے اپنے نعروں کے ذریعے پاک فوج کے ساتھ مکمل اتحاد و یکجہتی کا اظہار کیا اس موقع پر صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ نے اپنے پیغام میں کہا کہ پاک فوج ملک کی سالمیت، بقاء اور عوام کے تحفظ کی ضامن ہے پوری قوم اپنی بہادر افواج کے شانہ بشانہ ہے اور ہر مشکل گھڑی میں ان کی قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے انہوں نے کہا کہ دشمن قوتیں کبھی بھی قوم اور افواج پاکستان کے درمیان فاصلے پیدا نہیں کرسکتیں بلوچستان کے عوام وطن عزیز کے دفاع اور استحکام کیلئے اپنی افواج کے ساتھ ایک دل و جان کی طرح متحد ہیں ریلی کے اختتام پر ملکی سلامتی، ترقی اور استحکام کیلئے خصوصی دعا کی گئی اور شرکت کرنے والوں کا شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 14 OCT 2025 Page No. 20

نچلی سطح پر مسائل کے حل کیلئے بلدیاتی انتخابات ناگزیر ہیں

مولانا ہدایت الرحمن

بی آرٹی منصوبہ خوش آئند' اداروں کا عوام سے غروروالا منفی رویہ ٹھیک درست نہیں' رکن صوبائی اسمبلی

گڈ گورننس کا فقدان' منتخب نمائندے اقربا، پروری غفلت وکوتاہی کے مرتکب ہورہے ہیں' امیر جماعت اسلامی

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ نچلی سطح پر مسائل کے حل کیلئے بلدیاتی انتخابات ضروری، بلدیاتی اداروں کو وسائل واختیارات دینا لازمی ہے صوبائی حکومت کی جانب سے شہریوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے 300 ارب کا بی آرٹی منصوبہ خوش آئند ہے اداروں کا عوام سے غرور وتکبر والا منفی رویہ ٹھیک نہیں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی سیکرٹریٹ میں جماعت اسلامی کوئٹہ کے ذمہ داران اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں صوبائی نائب امیر زاہد اختر

بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچ جماعت اسلامی کوئٹہ کے امیر عبدالنعیم رند جنرل سیکرٹری اعجاز محبوب ودیگر ذمہ داران بھی موجود تھے اس موقع پر کوئٹہ کی تنظیمی صورتحال، مسائل اوران کے حل، بلدیاتی انتخابات سمیت دیگر علاقائی مقامی مسائل کے حوالے سے مشاورت ہوئی۔ ذمہ داران نے بتایا کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے شہری قلت آب، گیس، بجلی لوڈشیڈنگ، ٹریفک صفائی ودیگر بدترین مسائل کا شکار ہیں

خوشحال خان کاکڑ ودیگر رہنماؤں پر مقدمہ بدنیتی پر مبنی ہے

پشتونخوا نیپ

رہنماؤں وکارکنوں کے خلاف متعصب ضلعی افسر کے حکم پر ایف آئی آر پشتون دشمن اقدام کے مترادف ہے

عوام گواہ ہیں کہ ژوب کے جلسے میں پارٹی رہنماؤں نے کوئی ایسی بات نہیں کی جو آئین وقانون کے خلاف ہو' بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ پریس ریلیز میں ژوب میں شہداء اکتوبر کے پرامن جلسے کے انعقاد پر پارٹی کے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ سینئر ڈپٹی چیئرمین سابقہ سینیٹر رضا محمد رضا اور پارٹی کے دیگر رہنماؤں کارکنوں کے خلاف متعصب ضلعی افسر کے حکم پر غیر قانونی ایف آئی آر درج کرنے کے پشتون دشمن اور عوام دشمن اقدام کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ پارٹی کے تمام کارکنوں اور غیور پشتون ملت اور تمام جمہوری اور وطن دوست قوتوں میں ایف آئی آر درج کرنے پر سخت غم وغصہ پایا جاتا ہے۔ اور پارٹی اس نارو ا.........

بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

ایف آئی آر کے خلاف بھرپور احتجاج کا حق محفوظ رکھتی ہے بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ صوبائی حکومت فی الفور پارٹی چیئرمین اور دیگر رہنماؤں کے خلاف درج ایف آئی آر واپس لے۔ اور نااہل کرپٹ اور متعصب ضلعی افسر ژوب کے خلاف فی الفور کارروائی کی جائے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سات اکتوبر شہداء جمہوریت اور 11 اکتوبر شہداء وطن کی برسی گزشتہ چار دہائیوں سے باقاعدگی سے منائی جاتی ہے جو کہ ایک پرامن تعزیتی اجتماع ہوتا ہے اس سال بھی 11 اکتوبر کو ژوب میں شہداء اکتوبر کا پرامن جلسہ عام منعقد ہوا۔ جس سے پارٹی کے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ اور سینئر ڈپٹی چیئرمین سابق سینیٹر رضا محمد رضا اور دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا یہ ایک تاریخی اور پرامن جلسہ عام تھا جس کی ژوب کے عوام گواہ ہیں کہ پارٹی رہنماؤں نے کوئی ایسی بات نہیں کی جو آئین وقانون کے خلاف ہو اور یہ جلسہ جمہوریت اور وطن کے شہداء کو ان کی عظیم قربانیوں پر خراج پیش کرنے کیلئے تھا تاہم ژوب کے عوام دشمن ضلعی افسر نے پارٹی کے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ، سینئر ڈپٹی چیئرمین محترم رضا محمد رضا اور دیگر رہنماؤں پر جھوٹے اور بے بنیاد مقدمات قائم کیے۔

جھوٹ، انتقام اور سیاسی عداوت پر مبنی سازشیں زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکتیں

اے این پی

اے این پی بالخصوص ایمل ولی خان کیخلاف مختلف محاذوں پر چند قوتیں سرگرم عمل ہیں' اصغر خان اچکزئی

ایمل ولی خان نے جرات اور بصیرت کے ساتھ پشتون وبلوچ اقوام کے غصب شدہ حقوق کیلئے آواز بلند کی' مابت کاکا

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی، صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا اور مرکزی سیکرٹری ملگری وکیلان نگین خان ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ ایمل ولی خان کے خلاف بدنیتی پر مبنی بے بنیاد کیس داخل کرایا گیا تھا اسے معزز عدالت نے مکمل طور پر خارج کر دیا ہے جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ سچائی اور انصاف ہمیشہ غالب آتا ہے جبکہ جھوٹ، انتقام اور سیاسی عداوت پر مبنی سازشیں زیادہ دیر تک قائم نہیں رہتیں رہنماؤں نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی اور ایمل ولی خان کی جدوجہد ہمیشہ عوامی خدمت، جمہوریت کے استحکا.........

بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

م، اور محکوم اقوام کے حقوق کے حصول کے لئے رہی ہے، اور انہی اصولوں پر وہ کسی دباؤ یا انتقامی کارروائی کے باوجود ڈٹے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی اور بالخصوص ایمل ولی خان کے خلاف مختلف محاذوں پر چند مخصوص قوتیں اور عناصر سرگرم عمل ہیں، جو اے این پی کے بڑھتے ہوئے عوامی اثر و رسوخ اور پشتون وبلوچ اقوام میں بڑھتی سیاسی بیداری سے خوفزدہ ہیں ایمل ولی خان نے ایوانوں کے اندر اور عوامی سطح پر جس جرات اور بصیرت کے ساتھ پشتون وبلوچ اقوام کے غصب شدہ حقوق کیلئے آواز بلند کی ہے وہ قابل فخر اور لائق تحسین ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ فخر باچا خان، عدم تشدد کے فلسفے اور جمہوری جدوجہد کی روایت کو عوامی نیشنل پارٹی نے ہمیشہ برحق انداز میں آگے بڑھایا ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 14 OCT 2025 Page No. 21

بارکھان
'1' شخص کی نعش برآمد

کوہلو (این این آئی) بارکھان کے علاقے سے لیویز کیو آر ایف نے ایک شخص کی نعش قبضے میں لے لی لیویز کیو آر ایف کے مطابق پیر کو بارکھان کے علاقے عیشائی گمزا ڈیم کے قریب سے ایک شخص کی نعش قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں جیلوں کی سیکورٹی مزید سخت کرنے کیلئے اقدامات

جدید اسلحہ ومواصلاتی آلات کی خریداری کیلئے رقم مختص، وارڈنز اور دیگر عملے کی بھرتی کا عمل شروع

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں جیلوں کی سیکورٹی مزید سخت کرنے کیلئے اقدامات کا فیصلہ، پانچ کروڑ سے زائد کا اسلحہ اور جدید مواصلاتی آلات خریدے جارہے ہیں جبکہ 140 جیل وارڈنز اور دیگر عملے کی بھرتی کا عمل شروع کردیا گیا۔ محکمہ جیل خانہ جات کے حکام نے بتایا

بقیہ نمبر 62 صفحہ 5 پر

کہ بلوچستان کی بارہ جیلوں میں تین ہزار قیدی پابند سلاسل ہیں، امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر صوبے کی جیلوں کی سیکورٹی کو مزید سخت کرنے کے اقدامات کئے جارہے ہیں اور اس مقصد کیلئے صوبائی حکومت کی جانب سے پانچ کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے جس سے جدید اسلحہ اور مواصلاتی آلات خریدے جارہے ہیں جو حساس جیلوں کو مہیا کئے جائیں گے، حکام نے بتایا کہ جیلوں میں وارڈنز کی کمی کو دور کرنے کیلئے 140 وارڈنز اور دیگر عملے کی بھرتی کا عمل شروع کردیا گیا، بھرتی کا عمل مکمل ہونے کے بعد منتخب وارڈنز کو تربیت دی جائے گی۔

ڈیرہ مراد جمالی، منگولی سے دواشتہاری گرفتار

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈی آئی جی نصیرآباد کیپٹن ریٹائرڈ عاصم خان و ایس ایس پی نصیرآباد غلام سرور بھیو کی خصوصی ہدایات ڈی ایس پی ایس ڈی پی او سرکل سٹی محمد شمن سونگی کی نگرانی میں ایس ایچ او تھانہ منگولی سب انسپکٹر محمد عمر اعوان نے سب انسپکٹر نور محمد بگٹی کانسٹیبل غلام نبی عمرانی و دیگر کے ہمراہ کامیاب کارروائی کرتے ملزمان مختیار احمد اور محمد حسن اقوام کو گرفتار کرلیا۔

منجھوشوری میں چوروں نے کھاد کی دکان کا صفایا کردیا

ڈیرہ مراد جمالی این این آئی) نصیرآباد کے علاقے منجھوشوری بازار میں کھاد ڈیلر عبدالمجید رند کی دکان کے تالے توڑ کر نامعلوم چور چار لاکھ روپے، 26 بوریاں سونا یوریا اور 7 بوریاں سرسبز کھاد لے کر فرار ہوگئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 5

Dated:

Page No. 22

Forgetting flood victims

Years after the initial devastation, the crisis confronting the flood-affected communities in Balochistan and Sindh has morphed from a natural disaster into a protracted humanitarian emergency. While the cameras have moved on, millions of our fellow citizens continue to struggle to rebuild shattered lives, now overshadowed by a grim, persistent threat: acute food insecurity.

According to recent reports, the situation is alarming. Damaged crops, decimated livestock, and fragile supply chains have combined with staggering inflation to place millions into crisis or emergency levels of hunger. In certain districts of Balochistan and Sindh, nearly half the population faces the risk of starvation, a humanitarian stain on the national conscience. This crisis is a heavy yoke shared by every Pakistani; farmers lose their hope and the very ground they till, while even urban families, far from the flood plains, are financially strained by skyrocketing food prices. Yet, as always, it is the poorest, the most vulnerable, and the children who bear the lethal brunt of this slow-motion catastrophe. We can no longer afford the dangerous luxury of treating each devastating flood event as an isolated "natural disaster." Climate change has institutionalized these extremes, rendering them tragically predictable. The recurrent and overlapping nature of these climatic shocks from the historic 2022 floods to subsequent monsoon ravages and even mild droughts demonstrates a systemic failure to adapt. The time for reactive fire-fighting is over. Pakistan desperately requires stronger embankments, functional early-warning systems, and a fundamental shift toward climate-resilient farming methods that can withstand an increasingly volatile environment. The urgency of this situation is compounded by the rapidly approaching winter. For those in temporary or damaged shelters, the cold is as great a threat as hunger, exacerbating malnutrition, illness, and displacement. The government's response cannot remain reliant on the commendable, yet finite, efforts of charities and NGOs. The state must step up with foresight and executive urgency to ensure the fair, transparent, and immediate distribution of relief. Every family that survived the waters must now be protected from the impending cold. Hunger and displacement are not merely social problems; they are catalysts for deep instability and unrest. If the authorities concerned fail to act decisively now by ensuring relief reaches the vulnerable before winter truly grips the land, and by investing robustly in long-term climate resilience they risk turning a manageable crisis into an irreversible national tragedy. The time for planning is past; the time for resolute action is here.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 14 OCT 2025 Page No. 23

Of Justice & Finality

In a nation's ongoing struggle against the specter of terrorism, the line between justice and mercy, between finality and forgiveness, is often perilously thin. It is a line that the Balochistan High Court has now drawn with unflinching clarity. In a recent landmark verdict, a two-member bench has unequivocally ruled that prisoners convicted under the Anti-Terrorism Act (ATA) of 1997 are legally ineligible for any form of general or special remission or pardon. This judgment is not merely a legal interpretation; it is a powerful reaffirmation of the primacy of public safety and a stern message that acts of terrorism exist in a category of crime so grave that they warrant a permanent forfeiture of the hope for clemency. The court's decision, stemming from petitions filed by convicts in 2023 and 2024, hinges on a critical piece of legislative intent: Section 21-F of the ATA. This provision, inserted through an amendment in 2001, explicitly excludes individuals convicted of terrorism from the scope of presidential pardons under Article 45 of the Constitution and from sentence reductions under the Pakistan Prison Rules of 1978.

The petitioners had sought refuge in these general provisions, arguing for their right to clemency. The court, however, left no room for ambiguity. It declared that Section 21-F was a deliberate and specific act by the legislature, enacted at a time of rising terror threats, to create a permanent legal barrier for such convicts. To interpret it otherwise would be to nullify the very purpose of its enactment. This ruling rests on a foundational legal principle: that a special law supersedes a general law. The Anti-Terrorism Act is a specialized statute crafted to address a specific, extraordinary threat to the state and its citizens. It cannot be diluted by the application of century-old laws like the Prisons Act of 1894, which were designed for a different context and a

different class of crimes. By affirming this hierarchy, the court has fortified the legal architecture meant to combat terrorism, ensuring that the tools designed for this fight are not blunted by procedural technicalities from a bygone era. BHC adeptly dismantled the argument that this exclusion violates the constitutional guarantee of equality before the law under Article 25. The bench rightly affirmed that the Constitution permits reasonable classification. Convicts of terrorism, by the very nature of their crimes which target the fabric of society, instill widespread fear, and challenge the state's monopoly on violence constitute a distinct legal class. Differentiating them from ordinary criminals is not just reasonable; it is imperative.

The Supreme Court precedents cited, including Sherwani and Government of Balochistan vs. Azizullah, support this view, recognizing that the law can, and must, treat distinct threats distinctly. To equate a terrorist with a common thief for the purposes of remission would be a profound miscarriage of justice, ignoring the unique and catastrophic societal harm wrought by the former. Balochistan High Court's judgment is a robust and necessary articulation of a modern state's duty to its citizens. In the face of a crime that seeks to dismantle the very foundations of civil society, the promise of justice must be absolute. By slamming shut the door on clemency for terrorists, the court has honored the victims of terrorism, upheld the deliberate will of the parliament, and reaffirmed that some transgressions are so profound that their sentence must be final.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 14 OCT 2025

Page No. 25

By Muhammad Qasim

Breathing trouble in the mountains of Zhob

Zhob District has long been famous for its pure air, scenic valleys, and lovely mountains. These natural features have always made the area a place of attraction for visitors. However, under current conditions, the air quality is deteriorating rapidly, and this growing pollution is becoming harmful to everyone's health. The rise in air pollution is now creating serious health problems across the community.

The problem originates from many visible sources in daily life. These sources can easily be observed in common everyday situations. Old cars, buses, and trucks release thick black smoke into the air, contributing heavily to harmful emissions. People also burn household waste and plastic, which releases dangerous chemicals that contaminate the atmosphere. Moreover, dust from unpaved roads without proper covering fills the air, reducing visibility and worsening the air quality.

During winter, many households burn wood and coal for heating, and this practice further worsens air pollution during the cold months. As a result, the once-fresh air of Zhob has become increasingly unsafe to breathe.

This polluted air is causing growing health problems among the local population. More children and elderly people are developing respiratory diseases such as asthma and chronic bronchitis. Continuous coughing, shortness of breath, and other lung-related issues are becoming common symptoms within the community. What was once a district known for its refreshing air is now facing a serious public health challenge.

We need to act collectively to solve this problem before it worsens.

It is essential for the local administration to strictly monitor vehicle emissions according to environmental standards and to implement

effective waste management systems to prevent garbage burning. Awareness campaigns should also be launched to educate people about the dangers of air pollution and promote cleaner, more sustainable practices.

Together, through community action and responsible governance, Zhob can reclaim its reputation for clean, healthy air and preserve its natural beauty for future generations.

The writer is a student of Environmental Science at UOB Quetta

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 5 Dated 14 OCT 2025 Page No. 26

By Abdul Nasir Khan

Dams and Their Importance in Quetta

A dam is a strong wall built across a river or stream to store water. The stored water forms a reservoir that can be used for drinking, irrigation, electricity, and other purposes. Dams help control floods, provide water in dry seasons, and improve the environment and economy of an area.

In Balochistan, especially in Quetta, water is very precious because the region is dry and receives very little rainfall. The city depends mainly on underground water, which is decreasing quickly. Therefore, dams play a very important role in saving water and supporting life in Quetta.

Need for Dams in Quetta.

Quetta is the capital of Balochistan and is located in a mountainous and semi-arid region. The average rainfall is very low, and the temperature in summer can be high. People, farms, and industries need water all year, but natural sources like rivers and rain cannot meet the demand.

In the past, Quetta had many small streams and springs, but most of them have dried up. The groundwater level has dropped because of over-pumping and climate change. This has created a water crisis in the city. To solve this problem, building small and large dams is very important. Dams help collect rainwater during the short rainy season and store it for later use.

Main Dams in and Around Quetta.

There are several dams that serve Quetta and nearby areas. Some important ones are:

1. Hanna Dam

The Hanna Dam is located near Hanna Lake, about 10 kilometers from Quetta city. It was built during the British period to store rainwater from the surrounding hills. The lake not only provides water for the area but is also a beautiful tourist spot. People visit Hanna Lake for boating, picnics, and recreation. However, sometimes the lake dries up due to less rainfall.

2. Spin Karez and Wali Tangi Dam

The Wali Tangi Dam, built in the Wali Tangi valley, helps control water from mountain streams. It provides irrigation water for nearby farms and supports the local environment. Similarly, Spin Karez is a traditional underground water channel that helps distribute stored water to villages.

3. Mangi Dam and Others.

The Mangi Dam project, located near Quetta, is under development to meet the growing water needs of the city. Other small dams and check dams in the surrounding hills are being built to capture rainwater and recharge groundwater.

Importance of Dams in Quetta

Water Storage.

The most important use of dams in Quetta is storing rainwater. Rain comes only for a few weeks in a year, and most of it is wasted as runoff. Dams help collect and save this water for drinking, farming, and household use.

Irrigation and Agriculture

Farming is difficult in Balochistan due to lack of water. Dams supply water for irrigation, helping farmers grow fruits, vegetables, and other crops. Quetta is famous for its apple and cherry orchards, and dams make this possible by ensuring a steady water supply.

Groundwater Recharge.

When water is stored in dams, some of it seeps underground and raises the groundwater level. This helps wells and tube wells to keep working. Without dams, the underground water keeps going down every year.

Flood Control.

During heavy rains, water from the hills can cause flash floods that damage homes and farms. Dams slow down the flow and protect the city from floods. They make the environment safer and reduce losses.

Electricity Generation.

Some large dams can also be used to produce hydroelectric power. Although most dams near Quetta are small, future projects may include small power stations that supply clean and cheap energy to nearby villages.

Tourism and Recreation.

Places like Hanna Lake and Wali Tangi Dam attract tourists. People enjoy boating, fishing, and picnicking. Tourism brings income to local people and promotes a healthy environment.

Environmental Benefits.

Dams help in reducing soil erosion and improving greenery. Stored water supports trees, wildlife, and natural beauty around the area. They also help in climate balance by increasing humidity and lowering temperature in nearby regions.

Challenges and Problems.

Even though dams are very useful, they also face some challenges in Quetta:

Low rainfall means many dams do not fill completely.

Silt and mud reduce the storage capacity of older dams.

Poor maintenance can cause leakage and cracks.

Population growth increases water demand beyond dam capacity.

The government needs to build more small dams, improve rainwater harvesting, and maintain existing dams regularly.

Results.

Dams are life-saving structures for Quetta and all of Balochistan. They provide water for homes, farms, and industries, protect the land from floods, recharge groundwater, and support tourism. In a dry region like Quetta, every drop of water matters. Building and maintaining more dams is essential for the future development, health, and stability of the city.

In short, dams are not just walls of concrete — they are the lifeline of Quetta.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 14 OCT 2025 Page No. 27

By Abdul Qadir

Reforming Balochistan's Education: hope for the next generation

Education plays a significant role in shaping the lives of individuals. It is the backbone that empowers people to become independent, self-reliant, and capable of contributing meaningfully to society. Unfortunately, the education system in Balochistan, a province located in the southwest of Pakistan, faces deep-rooted challenges that deprive students of their fundamental right to learn and showcase their talents, intellectual capabilities, and creative abilities.

Balochistan's education system is fraught with systemic issues that have long hindered the province's progress. The problems are not only limited to inadequate infrastructure or lack of resources but extend to the very core of the learning environment. The process of education in many areas has become a cycle of inefficiency and unfairness.

There are multiple layers of bureaucracy and corruption that interfere with the true purpose of education. For example, the examination system [illegible] and accurately — has become a complex web where different individuals manipulate the process. Someone teaches the students, another person takes the exams, others handle the exam papers, check them, assign marks, count the results, and finally announce them. This fragmentation creates opportunities for bias and malpractice.

As a result, students who attend classes regularly and put in genuine effort sometimes receive lower marks, while those who skip lessons often end up with higher scores. This blatant injustice not only demoralizes hardworking students but also undermines the credibility of the entire education system. It raises the question: are the authorities intentionally sabotaging the learning environment? Sadly, the answer seems to lean toward yes. Such systemic flaws discourage young learners and erode their trust in education as a means to a better future.

Every year, thousands of students graduate from universities and colleges in Balochistan, yet many find themselves deprived of meaningful job opportunities. The disconnect between education and employment opportunities further frustrates the youth, leading to a cycle of poverty and hopelessness. The lack of meritocracy in both education and employment sectors means that talent and hard work are often overlooked in favor of nepotism and favoritism.

It is imperative for the government of Balochistan to take immediate and serious steps to address these issues. Reforming the education system must be a priority — starting with transparent examination processes, merit-based evaluations, improved teacher training, and adequate infrastructure development. Additionally, linking education with practical skills and job market needs can help bridge the gap between academic learning and employment.

The future of Balochistan depends on the education and empowerment of its youth. By resolving these longstanding issues, the province can unlock the potential of its students and pave the way for sustainable growth and development. We all earnestly request the government of Balochistan to understand the gravity of this matter and take concrete, serial actions to reform the education system, ensuring that every child has access to quality education and the opportunity to succeed.

CamScanner